WED.17.July.2024
VOLUME:19 NO: 182
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 17 / جولائی 2024
جلد: 19 شمار 182
10 / محرم الحرام 1445ھ
قیمت: 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر
سی بی آئی - ای ڈی کو سپریم کورٹ کا نوٹس
29 جولائی کو اگلی سماعت

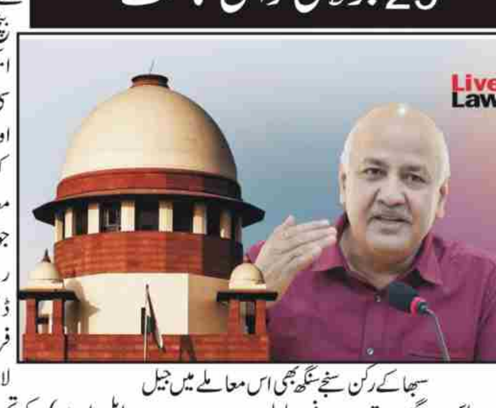

نئی دہلی: 16 / جولائی (ایجنسیز) دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی (عآپ) لیڈر منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر منگل (16 جولائی) کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے دہلی شراب پالیسی معاملے میں جیل میں بند سسودیا کی درخواست پر سی بی آئی اور ای ڈی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ منیش سسودیا نے دونوں تفتیشی ایجنسیوں کی طرف سے درج کیس میں ضمانت کی درخواست کی ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت اب 29 جولائی کو ہوگی۔ ای ڈی نے شراب پالیسی معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے میں سسودیا کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جبکہ سی بی آئی نے عآپ لیڈر بدعنوانی کے معاملے میں عآپ لیڈر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ دہلی شراب پالیسی کو اب منسوخ کر دیا گیا ہے، لیکن اس میں مبینہ گھوٹالے کے الزام میں عآپ کے کئی رہنما جیل جا چکے ہیں۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال بھی شراب پالیسی کیس میں جیل میں ہیں۔ راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ بھی اس معاملے میں جیل گئے تھے اور فی الحال ضمانت پر باہر ہیں۔ سپریم کورٹ میں جسٹس بی آر گوائی، جسٹس سنجے کرول اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے منیش سسودیا کی ضمانت کی درخواست پر سماعت کی۔ عآپ لیڈر کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ وویک جین نے دلیل دی کہ ان کے موکل گزشتہ 16 ماہ سے جیل میں ہے۔ ان کے خلاف کیس اسی مرحلے پر جہاں اکتوبر 2023 میں تھا۔ گزشتہ سال اکتوبر میں عدالت نے کہا تھا کہ اگر کیس آگے نہیں بڑھتا ہے تو سسودیا ضمانت کی اپیل کر سکتے ہیں۔ سسودیا کے وکیل کی دلیلیں سننے کے بعد عدالت عظمٰی کی بنچ نے دونوں مرکزی جانچ ایجنسیوں یعنی ای ڈی اور سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا اور ان سے جواب طلب کیا۔ عدالت نے اب اس معاملے پر اگلی سماعت 29 جولائی کو مقرر کی ہے۔ یاد رہے کہ منیش سسودیا کو ای ڈی نے گزشتہ سال 26 فروری کو پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت گرفتار کیا تھا۔ وہ دہلی حکومت میں ایکسائز منسٹر تھے جس کی وجہ سے شراب پالیسی کیس کے تار ان تک پہنچ گئے۔ سسودیا نے اپنی گرفتاری کے بعد 28 فروری کو وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ پچھلے سال ہی 9 مارچ کو سی بی آئی نے سسودیا کو شراب پالیسی معاملے سے متعلق بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔

فوجی جوانوں پر قتل کا مقدمہ چلانے کا مطالبہ
ناگالینڈ کی عرضی پر سپریم کورٹ نے مرکز کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی: ناگالینڈ حکومت نے ریاست کے مون ضلع میں فوجی جوانوں کے ذریعہ مبینہ طور پر عام شہریوں کے قتل سے متعلق سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ معاملہ 2021 کا ہے اور ناگالینڈ حکومت نے ملزم 30 فوجی اہلکاروں پر مقدمہ چلانے کی منظوری نہ دیے جانے سے متعلق مرکزی حکومت کے فیصلہ کو چیلنج کیا ہے۔ ناگالینڈ حکومت کی عرضی پر اب سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور وزارت دفاع کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ فوجی اہلکاروں پر الزام ہے کہ انھوں نے 2021 میں شورش پسند سمجھ کر 13 عام شہریوں کا قتل کر دیا تھا۔ اس معاملے میں چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے پیر کے روز ریاستی حکومت کی دلیلوں پر غور کیا اور مرکز و وزارت دفاع کو نوٹس جاری کیا۔ ناگالینڈ کی عرضی پر اب سپریم کورٹ میں 3 ستمبر کو سماعت ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال اپریل میں مرکزی حکومت نے ناگالینڈ کے مون ضلع واقع اوٹنگ میں منصوبہ بند طریقے سے کیے گئے حملہ میں مبینہ طور سے شامل فوجی اہلکاروں پر مقدمہ چلانے کی منظوری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ریاستی حکومت نے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن داخل کی ہے۔ اس آرٹیکل کے تحت بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے عرضی داخل کی جا سکتی ہے۔ ناگالینڈ حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے پاس میجر سمیت فوجی جوانوں کے خلاف پختہ ثبوت موجود ہیں، پھر بھی مرکزی حکومت نے منمانے طریقے سے ملزم فوجی اہلکاروں پر مقدمہ چلانے کی منظوری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ فوج کی ٹیم نے کوئلہ کانکنوں کو لے جا رہے ایک بولیرو پک اَپ وین پر بغیر کسی الرٹ کے یا ان سے اپنی شناخت بتانے کے لیے کہے بغیر گولیاں چلا دی تھیں۔ اس میں 13 عام شہری ہلاک ہو گئے تھے۔ حالانکہ فوجی اہلکاروں کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے مارے گئے لوگوں کی شناخت کر لی تھی کیونکہ وہ بندوق اور اسلحے لے جا رہے تھے۔ وہ گہرے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور جلدی سے گاڑی میں کود گئے تھے۔ ایسے میں خطرے کو دیکھتے ہوئے انھوں نے گولیاں چلائیں۔ جولائی 2022 میں عدالت عظمٰی نے ملزم فوجی اہلکاروں کی بیویوں کی عرضی کو پیش نظر رکھتے ہوئے جوانوں کے خلاف مقدمہ چلانے پر روک لگا دی تھی۔ دراصل اپنی عرضی میں فوجی اہلکاروں کی بیویوں نے دعویٰ کیا تھا کہ مرکز سے مقدمہ کے لیے ضروری اجازت لیے بغیر ان کے شوہروں پر ریاست کے ذریعہ مقدمہ چلایا جا رہا تھا۔

راجیہ سبھا میں بھی بی جے پی کی طاقت کم
این ڈی اے اکثریت سے محروم

نئی دہلی: 16 / جولائی (ایجنسیز) گزشتہ چند سالوں میں پہلی بار راجیہ سبھا میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارکان کی تعداد 90 سے نیچے آ گئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا خالی عہدوں کو پر کرنے کے لیے ہونے والے ضمنی انتخابات کے بعد بی جے پی اور اس کی حلیف جماعتیں حالیہ نقصان کی تلافی کر سکیں گی؟ دراصل، بی جے پی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو بہار، مہاراشٹر اور آسام میں دو دو اور ہریانہ، مدھیہ پردیش، راجستھان اور تریپورہ میں ایک ایک سیٹ جیتنے کی توقع ہے۔ حکومت کی جانب سے ابھی چار نئے ارکان کی نامزدگی باقی ہے۔ عام طور پر نامزد ارکان حکمران جماعت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ تاہم وہ خود کو کسی بھی پارٹی سے منسلک کرنے یا نہ کرنے کے لئے آزاد ہوتے ہیں۔ وہ روایتی طور پر حکومت کے ایجنڈے کی حمایت کرتے ہیں جو انہیں نامزد کرتی ہے۔ اس وقت راجیہ سبھا میں ارکان کی کل تعداد 226 ہے۔ ان میں بی جے پی کے 86، کانگریس کے 26 اور ترنمول کانگریس کے 13 ارکان شامل ہیں۔ فی الحال راجیہ سبھا میں 19 عہدے خالی ہیں۔ تلنگانہ کی حکمراں کانگریس واحد نشست پر ضمنی انتخاب جیتنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ سیٹ بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے پاس تھی، جو کہ کیشو راؤ کے استعفیٰ کے بعد خالی ہوگئی ہے۔ راؤ اب کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ کانگریس اگر تلنگانہ میں جیت بھی حاصل بھی لے گی تو ابھی راجستھان کی ایک سیٹ پر اس کی جیت ممکن نہیں ہوگی کیونکہ یہاں بی جے پی کو مضبوط اکثریت حاصل ہے۔ راجستھان کی سیٹ کانگریس کے سینئر رکن کے سی وینوگوپال کے کیرالہ کے الاپوزا سے لوک سبھا الیکشن جیتنے کی وجہ سے خالی ہوئی ہے۔ بی جے پی کو ہریانہ کی واحد سیٹ جیتنے کی بھی توقع ہے، جہاں راجیہ سبھا کے رکن دیپندر سنگھ ہڈا کے لوک سبھا کے لیے منتخب ہونے کی وجہ سے خالی اسامی کو پُر کرنے کے لیے انتخاب ہونا ہے۔ تاہم، کانگریس کو امید ہے کہ اسے کچھ آزاد یا علاقائی پارٹیوں سے وابستہ ایم ایل ایز کی حمایت مل سکتی ہے۔ کانگریس لیڈروں کا ماننا ہے کہ کچھ ایم ایل اے، جو سیاسی متبادل تلاش کر رہے ہیں، اکتوبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے اپنا رخ بدل سکتے ہیں اور اس بنا پر وہ راجیہ سبھا انتخابات میں بی جے پی کو ٹکر دے سکتی ہے۔ الیکشن کمیشن نے تاحال 11 ارکان کے استعفوں سے خالی ہونے والی 11 نشستوں پر انتخابات کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے۔ ان میں سے 10 ارکان لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے ہیں جبکہ بی آر ایس کے کیشو راؤ نے کانگریس میں شامل ہونے کے بعد استعفیٰ دے دیا۔ کل 245 رکنی راجیہ سبھا میں 19 سیٹیں خالی ہیں۔ ان میں سے چار کا تعلق جموں و کشمیر سے ہے۔ اس سابقہ ریاست کو 2019 میں مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنایا گیا تھا، وہاں ابھی تک اسمبلی تشکیل نہیں دی گئی ہے۔

ڈوڈہ تصادم، میجر اور ایس او جی جوان سمیت 5 عہدیدار ہلاک، آپریشن جاری

جموں: 16 / جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے دیسا جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین خونین تصادم میں فوجی میجر (کیپٹن)، ایس او جی جوان سمیت پانچ اہلکار جاں بحق ہوئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے ایک وسیع العریض جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر لوگوں کے چلنے پھرنے پر پابندی عائد کی ہے اطلاعات کے مطابق پیر کی شام آٹھ بجے کے قریب سیکورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد ڈوڈہ کے دیسا جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں تاک میں بیٹھے ملی ٹینٹوں نے سیکورٹی فورسز پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین ایک گھنٹے تک شدید گولیوں کا تبادلہ جاری رہا جس کے نتیجے میں فوجی میجر، ایس او جی جوان سمیت سات اہلکار زخمی ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ زخمی ہوئے فوجی آفیسر اور جوانوں کو علاج و معالجہ کی خاطر فوری طور پر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں پر تعینات ڈاکٹروں نے فوجی میجر (کیپٹن) سمیت پانچ اہلکاروں کو مردہ قرار دیا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق زخمی ہوئے مزید دو فوجی جوانوں کی بھی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج، پولیس، پیرا ملٹری فورس اور پیرا کمانڈوز کو جنگلی علاقے کی اور روانہ کیا گیا ہے تاکہ مفرور ملی ٹینٹوں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔ ان کے مطابق کل شام سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین ایک گھنٹے تک دو بدو گولیوں کا تبادلہ جاری رہنے کے بعد دہشت گردوں کا کوئی پراتہ پتہ نہیں چل سکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے کئی کلومیٹر جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن کا دائرہ ایک درجن علاقوں تک وسیع کیا ہے۔ نامہ نگار کے مطابق ڈرون کیمروں اور ہیلی کاپٹر کے ذریعے جنگلی علاقے پر نظر گزر رکھی جا رہی ہیں جبکہ آس پاس رہائش پذیر لوگوں سے بھی پوچھ تاچھ شروع کی گئی ہے۔ دریں اثنا جموں نشین دفاعی ترجمان نے درمیانی شب ایکس پر لکھا: 'ڈوڈہ کے دیسا جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین گولیوں کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں کئی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں کہا کہ زخمیوں کو طبی امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ علاوہ ازیں منگل کی صبح فوج، پولیس اور پیرا ملٹری فورس کے سینئر آفیسران جائے وقوع پر پہنچے۔ معلوم ہوا ہے کہ سرگرم ملی ٹینٹوں اور ان کے مددگاروں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کرنے پر غور وغوض ہو رہا ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق ملی ٹینٹوں حملوں میں غیر معمولی اضافہ کے پیش نظر جموں صوبے میں ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ نامہ نگار نے بتایا کہ منگل کی صبح سیکورٹی فورسز نے ایک وسیع العریض جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھا دئے ہیں۔

بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ ہمارے فوجی جوان اور ان کے اہل خانہ بھگت رہے ہیں: راہل گاندھی

ڈوڈہ: 16 / جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں ہوئے ملی ٹینٹوں کے حملے نے ایک بار پھر پورے ملک کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس حملے نے مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے، جس کا اظہار اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''مسلسل ہو رہے یہ دہشت گردانہ حملے جموں و کشمیر کی خستہ حالی کو بیان کر رہے ہیں۔ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ ہمارے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔'' اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے حملے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، ''آج پھر جموں و کشمیر میں ایک دہشت گردانہ تصادم میں ہمارے فوجی شہید ہو گئے۔ شہداء کو دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے میں غمزدہ خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔'' انہوں نے کہا، ''یکے بعد دیگرے ایسے خوفناک واقعات انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہیں۔ مسلسل ہو رہے یہ دہشت گردانہ حملے جموں و کشمیر کی خستہ حالی کو ظاہر کر رہے ہیں۔ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ ہمارے فوجی اور ان کے اہل خانہ بھگت رہے ہیں۔'' راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا ہے کہ ہر محب وطن ہندوستانی کا مطالبہ ہے کہ حکومت بار بار ہونے والی سیکورٹی لیپس کی پوری ذمہ داری قبول کرے اور ملک و جوانوں کے مجرموں کے خلاف سخت ترین کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں پورا ملک دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر کھڑا ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں منگل (16 جولائی) کو بھاری ہتھیاروں سے لیس ملی ٹینٹوں کے ساتھ تصادم میں ایک افسر سمیت 5 فوجی اہلکار شہید ہو گئے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق حکام نے بتایا کہ راشٹریہ رائفلز اور جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ کے جوانوں نے پیر کی شام دیر گئے دیسا کے جنگلاتی علاقے کے دھاری گوٹے اریا گی میں مشترکہ محاصرہ اور تلاشی مہم شروع کی تھی جس کے بعد یہ انکاؤنٹر ہوا ہے۔

کانگریس ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دے دے گی: امیت شاہ

مہندر گڑھ (ہریانہ): مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے منگل کے دن کہا کہ کانگریس نے کرناٹک میں پسماندہ طبقات کا ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دے دیا۔ ہریانہ میں کانگریس کی حکومت بنی تو یہاں بھی ایسا ہی ہوگا۔ امیت شاہ ریاستی سطح کے پسماندہ طبقات سمّیلن سے خطاب کر رہے تھے۔ ہریانہ میں اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ پسماندہ طبقات کی مخالف رہی۔ 1957ء میں او بی سی ریزرویشن کے لئے کاکا کالیکر کمیشن بنا تھا لیکن کانگریس نے اسے کئی سال تک لاگو نہیں کیا۔ 1980ء میں اندرا گاندھی نے منڈل کمیشن کو پرے رکھ دیا تھا۔ 1990ء میں جب وہ متعارف ہوا تو راجیو گاندھی نے دو گھنٹے 43 منٹ کی تقریر کرتے ہوئے او بی سی ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ 2014ء میں وزیر اعظم بننے کے بعد مودی نے سارے ملک سے کہا تھا کہ ان کی حکومت دلتوں، غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی ہے۔

سائنسدان ذیابیطس سے مکمل نجات دلانے والی دوا تیار کرنے میں کامیاب

واشنگٹن: ذیابیطس ایک ایسا دائمی مرض ہے جس کے شکار ہونے کے بعد اس سے نجات پانا ممکن نہیں بلکہ اسے طرز زندگی کی عادات اور ادویات کی مدد سے کنٹرول میں رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مگر امریکہ میں سائنسدانوں نے ایک حیرت انگیز پیشرفت کرتے ہوئے ذیابیطس سے نجات دلانے والی دوا تیار کر لی ہے۔ ماؤنٹ سینائی ہاسپٹل سسٹم اور سٹی آف ہوپ ہاسپٹل کے ماہرین نے ایسی دوا کی تیاری میں کامیابی حاصل کی جو انسولین بنانے والے خلیات کو دوبارہ زندہ کرتی ہے جس سے ذیابیطس سے نجات پانا ممکن ہو سکتا ہے۔ اس حوالے سے محققین کی جانب سے 2015 سے کام کیا جا رہا تھا اور 2023 میں چوہوں پر اس دوا کی آزمائش شروع کی گئی تھی۔ تحقیق کے لیے ہارمائن نامی ایک قدرتی جز کو ذیابیطس ٹائپ 2 کو بڑھنے سے روکنے کے لیے استعمال کی جانے والی تھراپی جی ایل پی 1 کے ساتھ ملایا گیا۔ اس کے بعد محققین نے انسانی بیٹا خلیات کو ایسے چوہوں پر ٹرانسپلانٹ کیا جن کا مدافعتی نظام نہیں تھا اور وہ ذیابیطس ٹائپ 1 اور 2 کے شکار تھے۔ تحقیق میں دریافت ہوا کہ جن چوہوں کا علاج اس دوا سے کیا گیا، وہ ذیابیطس سے نجات پانے میں کامیاب ہو گئے۔ درحقیقت ان کے جسم میں انسولین بنانے والے خلیات کی تعداد میں 3 ماہ کے دوران 700 سے زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا۔ محققین نے بتایا کہ یہ پہلی بار ہے جب ایسی دوا تیار کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی جس سے انسانی بیٹا خلیات کی تعداد میں اضافہ ہوا۔

مطلقہ مسلم خواتین کو نان ونفقہ سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلہ کو چیلنج کرنا غیر ضروری: پروفیسر طاہر محمود

نئی دہلی: 16 / جولائی (ایجنسیز) گزشتہ دنوں سپریم کورٹ نے ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے فیصلہ سنایا تھا کہ مطلقہ مسلم خواتین بھی اپنے شوہر سے نان ونفقہ کا مطالبہ کر سکتی ہیں۔ اس فیصلہ نے مسلم طبقہ میں ایک ہلچل سی پیدا کر دی ہے۔ کئی مذہبی رہنماؤں اور قائدین نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے تو عدالت عظمٰی کے فیصلہ کو چیلنج کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ حالانکہ مشہور ماہر قانون پروفیسر طاہر محمود نے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اس قدم کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔ پروفیسر طاہر محمود نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذریعہ عدالتی فیصلے کو چیلنج کرنا غلط فہمی پر مبنی غیر ضروری عمل ہے۔ دراصل سی آر پی سی کی جس دفعہ 125 کے تحت عدالت نے یہ فیصلہ سنایا، وہ بہت پہلے سے موجود ہے۔ پروفیسر طاہر محمود نے مزید تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ 1986 کے مطلقہ خواتین کے حقوق کے تحفظ ایکٹ میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر زوجین چاہیں تو سی آر پی سی کے تحت اپنا فیصلہ کرا سکتے ہیں۔ پروفیسر طاہر محمود کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کی ڈویژن بنچ نے تو محض سابقہ فیصلوں کی تشریح کرتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا ہے، اس میں کچھ بھی نیا نہیں ہے۔ شاہ بانو کا مقدمہ سبھی کو یاد ہوگا جو ہندوستانی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس وقت بھی سپریم کورٹ نے یہی کہا تھا کہ سی آر پی سی کی دفعہ 125 کا اطلاق مسلم مطلقہ خواتین پر بھی ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس کے خلاف قانون بنایا گیا، لیکن اس میں بھی شوہر و بیوی کو یہ حق دیا گیا کہ اگر وہ چاہیں تو اس ایکٹ کی جگہ سی آر پی سی کے تحت اپنا فیصلہ کرا سکتے ہیں۔ پروفیسر طاہر محمود نے 1986 کے ایکٹ پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ اس میں طلاق شدہ مسلم خواتین کو مہر کی ادائیگی، جہیز کی واپسی اور عدت کے درمیان نان ونفقہ کی فراہمی کی سہولت دی گئی ہے۔ حالانکہ سی آر پی سی کی دفعہ 125 پر نظر ڈالی جائے تو اس میں طلاق شدہ مسلم خواتین صرف نان ونفقہ حاصل کر سکتی ہے۔ مطلقہ خواتین کے لیے یہ انتظام بھی وقتی ہے، یعنی اس سلسلے میں سول کورٹ کے فیصلہ کا انتظار کرنا ہوگا۔ ایکٹ میں لکھ دیا گیا تھا کہ اگر شوہر اور بیوی دونوں چاہیں تو اپنا فیصلہ سی آر پی سی کے تحت کرا سکتے ہیں، لیکن اس کے بعد کے مقدمات میں سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا کہ اس معاملہ میں شوہر کی منظوری ضروری نہیں۔ یعنی مطلقہ خاتون اگر چاہے تو شوہر کی منظوری کے بغیر بھی اس ایکٹ کی جگہ سی آر پی سی میں نان ونفقہ کے لیے فریاد کر سکتی ہے۔

پی ایم کیئرس: کورونا کے سبب یتیم ہوئے بچوں کی مدد سے متعلق نصف سے زائد عرضیاں مودی حکومت نے خارج کی!

نئی دہلی: 16 / جولائی (ایجنسیز) کورونا انفیکشن کے دوران کئی بچے اپنے سرپرستوں سے محروم ہو گئے۔ بڑی تعداد ایسی بچوں کی بھی دیکھنے کو ملی جن کے والد اور والدہ دونوں اس عالمی وبا کا شکار بن گئے۔ ایسے ہی یتیم بچوں کی مدد کے لیے مودی حکومت نے 'پی ایم کیئرس فار چلڈرن اسکیم' لانچ کیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت یتیم بچوں کی امداد کا راستہ ہموار کیا گیا تھا، لیکن اب ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ اس منصوبہ کے تحت موصول 51 فیصد سے زائد درخواستوں کو مودی حکومت نے خارج کر دیا ہے۔ حیرانی کی بات یہ بھی ہے کہ جن عرضیوں کو خارج کیا گیا، اس کے پیچھے کی وجہ بتانے کی ضرورت بھی نہیں سمجھی گئی۔ دراصل پی ایم کیئرس فار چلڈرن اسکیم کا اعلان وزیر اعظم نریندر نے 29 مئی 2021 کو کیا تھا۔ اس کے تحت ان بچوں کو مدد مہیا کرائی جانی ہے جن کے والدین یا سرپرستوں کی کورونا وبا سے موت ہو گئی۔ مودی حکومت نے اس منصوبہ سے استفادہ کرنے کے لیے جو تاریخ مقرر کی تھی وہ 11 مارچ 2020 سے 29 مئی 2023 تک تھی۔ یعنی اس دوران جو بچے اپنے والدین یا سرپرست سے محروم ہوئے، انھیں پی ایم کیئرس فار چلڈرن اسکیم کے تحت ملنے والی سبھی مدد دی جائیں گی۔ اب جو اعداد وشمار سامنے آ رہے ہیں، اس کے مطابق 33 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے 613 اضلاع سے مجموعی طور پر 9331 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ وزارت برائے ترقی خواتین واطفال کے افسر نے جو اعداد وشمار پیش کیے ہیں، اس کے مطابق 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے 558 اضلاع کی صرف 4532 درخواستوں کو منظور کیا گیا ہے۔ 4781 درخواستیں خارج کی گئی ہیں، جبکہ 18 درخواستیں ابھی زیر غور ہیں۔

'نیتی آیوگ' کی نئی ٹیم میں امت شاہ اور راجناتھ سنگھ کے علاوہ شیوراج چوہان بھی شامل

نئی دہلی: نیتی آیوگ کی نئی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے جس میں امت شاہ اور راجناتھ سنگھ کے علاوہ شیوراج سنگھ چوہان کا نام بھی شامل ہے۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ تشکیل دی گئی اس نئی ٹیم کے چیئرمین وزیر اعظم نریندر مودی ہوں گے، جبکہ ڈپٹی چیئرمین سمن بیری کو بنایا گیا ہے۔ اس نئی ٹیم میں 4 فُل ٹائم یعنی کل وقتی اراکین شامل کیے گئے ہیں۔ ان کے نام ہیں وی کے سارسوت، پروفیسر رمیش چند، ڈاکٹر وی کے پال اور اروند ورمانی۔

ظہیر الدین بابر "ورق تازہ" کے نمائندہ خصوصی نامزد

معزز قارئین کرام اور مشتہرین حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ظہیر الدین بابر کو روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ کا نمائندہ خصوصی نامزد کیا گیا ہے۔ خبروں، مضامین اور اشتہارات کی اشاعت کے لئے ظہیر الدین بابر سے ذیل کے موبائل نمبر پر راست رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

9209429221
(ایڈیٹر)

"ورقِ تازہ" کے 30 سالہ جشن کے ضمن میں
ریاستی صحافتی سمینار، کتاب مٹی کے چاند ستارے کا اجراء
"ورق تازہ" کے ضخیم کثیر رنگی شمارے کی اشاعت

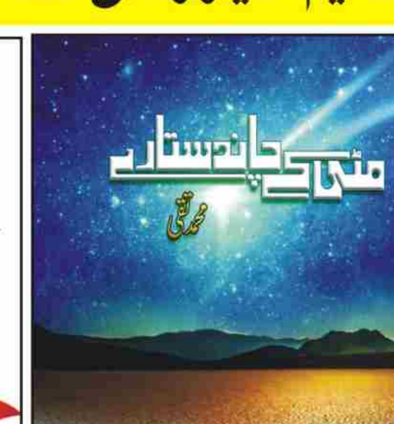

معزز قارئین کرام۔ السلام علیکم!

اللہ رب العزت کا بڑا کرم و احسان ہے کہ اس نے آپ کے پسندیدہ اخبار روزنامہ "ورق تازہ" کی کشتی کو مسلسل نان اسٹاپ صحافتی سفر پر رواں رکھا۔ میرے مالک، دنیا کے پالن ہار سے دعا ہے کہ "ورق تازہ" کا یہ سفر کبھی نہ ختم ہو۔ 30 اپریل 2024ء کو روزنامہ "ورق تازہ" نے اپنے صحافتی سفر کے 30 سال مکمل کئے ہیں اور اب 31 ویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔ چنانچہ ادارہ "ورق تازہ" کا 30 سالہ جشن منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر جاریہ ماہ جولائی آخر یا اگست 2024ء کے پہلے ہفتے میں ریاستی سطح کا ایک صحافتی سمینار منعقد کرنا طئے ہے۔ اسی طرح جناب محمد تقی بانی و مدیر اعلیٰ "ورق تازہ" کی اولین نثری تصنیف "مٹی کے چاند ستارے" کی بھی اعلیٰ پیمانے پر تقریب رسم اجراء بھی رکھی گئی ہے۔ دونوں پروگراموں میں نامور صحافیوں، ادیبوں، دانشوروں کو مدعو کیا جا رہا ہے۔ ان اہم شخصیات سے مسلسل رابطہ جاری ہے۔ کچھ نے شرکت کی رضامندی بھی دے دی ہے۔

اس خوبصورت موقع پر "ورق تازہ" کا زائد صفحات پر مشتمل کثیر رنگی شمارہ بھی شائع ہو رہا ہے۔ جس میں معروف ومقبول ادیبوں، شاعروں، نقادوں کی تخلیقات اور محترم قارئین کرام کے پیامات شامل ہوں گے۔ جن کو اپنی تخلیقات بھجوانا ہوں تو 25 جولائی 2024 تک ذیل کے ای میل اور واٹس ایپ نمبر پر اردو میں ٹایپ کر کے ارسال کریں۔ دونوں پروگراموں کی قطعی تاریخ اور تفصیل کی اطلاع بہت جلد دی جائے گی۔

محمد نقی شاداب ایڈیٹر روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in Whatsapp:9325610858

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

زرِ مہر کی ادائیگی

زرِ مہر کی ادائیگی یا مہر کی رقم دلہن کو نہ دینا مسلم معاشرہ میں خطرناک رجحان یا پھر خطرناک مسئلہ بن گیا ہے اور یہ مسلم سماج کے لئے ناسور بن گیا ہے۔ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ مہر کی عدم ادائیگی مسلم سماج میں کینسر جیسا نا قابل علاج مرض بن گیا ہے۔ مہر موجل ہو کہ مہر مؑجّل بہر حال اداشدنی ہے۔ ہر حال میں نوشہ کو مہر دینا ہے۔ مہر مؑجّل دلہن کو ہاتھ لگانے سے پہلے اور مہر موجل بوقت طلاق یا موت کے فوری بعد ادا کیا جاسکتا ہے۔ مہر کی ادائیگی کا یہ مطلب نہیں کہ طلاق ہوئی ہے جیسا کہ مسلمانوں کی اکثریت ایسا سمجھتی ہے۔ قاضی صاحبان کا کام ہے کہ وہ مہر کے تعلق سے حقیقی موقف واضح کریں۔ اور اپنے خطبہ میں مسلمانوں کو سمجھائیں کہ مہر کیسا دیا جائے۔ مضمون نگار نے کسی محفل میں قاضی صاحبان کو مہر کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ بلکہ مہر کے تعلق سے قاضی صاحبان بات کرنا گوارہ نہیں کرتے۔ بس رسم نکاح نبھاتے ہیں۔ یہ بڑی بدقسمتی ہے کہ پاکستان یوں تو اسلام کے نام پر وجود میں آیا وہاں بھی اسٹیٹس ثابت کرنے مہر باندھا جاتا ہے جیسے 5 لاکھ اور 10 لاکھ لیکن ادائیگی کرتے ہوئے میں نے کہیں سنا نہیں دیکھا۔ مہر ایک روپے بھی باندھا جاسکتا ہے لیکن ادائیگی ضروری ہے۔ ہمارے ہندوستان میں مہر کم تو باندھا جاتا ہے لیکن 90 فیصد مسلمان مہر کی رقم اپنی بیوی کو دینے طلاق دینے کے مرادف سمجھا جاتا ہے، یہ مناسب نہیں ہے۔ بڑی بدقسمتی اور بری بات ہے جب خاندان کے بڑے بزرگ مہر کا لینا برا سمجھتے ہیں، جبکہ مہر کی رقم شادی کے بعد بھی بڑھائی یا کم کی جاسکتی ہے AIR1934Cal.210 بشرطیکہ میاں بیوی دونوں راضی ہوں۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی طرح مہر بھی فرض ہے۔ مہر قرض ہے جو بیوی کو دینا ہر شوہر کے لئے ایسا ہی ضروری ہے جیسے نماز سے قبل وضو کرنا ضروری ہے۔ اگر مہر کی رقم ادا نہ ہو تو بیوی شوہر کے خلاف یا شوہر مرجانے کی صورت میں اس کی جائیداد کے خلاف مقدمہ دائر کرسکتی ہے۔ اگر ایسی صورت میں بچے بھی اپنے والد کے خلاف مہر کی رقم کی وصولی کے لئے دیوانی نالش کرسکتے ہیں۔ AIR9133Alhabad329 اگر بیوی شوہر سے قبل انتقال کرجائے تو اس کی اولاد مقدمہ دائر کرسکتی ہے۔ 9(1)(B)provincial Insolvency Act اور مزید قواعد کے لئے ملاحظہ ہو ,AIR1941Nag.167

AIR1930 Alhabad580۔ ملک کے قانون کے لحاظ سے مہر کی رقم Actionableclaim کی تعریف میں آتا ہے۔AIR1941Nag8 مہر یعنی طلاق موجل وصول کرنے کی مدت تاریخ مطالبہ سے شروع ہوتی ہے۔ جبکہ میاں بیوی نکاح میں ہوں AIR1937All.52۔ اگر بیوی شوہر کے انتقال کے بعد بھی بعد مرور مدت مہر کی واپسی کا مطالبہ نہ کرے تو بھی مہر کی واپسی کا مطالبہ باقی رہتا ہے۔ خواہ نکاح کے بعد یہ ثابت ہوجائے کہ نکاح غیر قانونی ہوا ہے یا پھر یہ کہ نکاح کے بعد میاں بیوی میں تعلق پیدا نہیں ہوا ہے تو مہر دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ شافعی لاء میں کہا جاتا ہے۔ A mulim whomen is entitled to remain-AIR1929All.359 in possession of property of her husband unless ،dower amount is paid AIR1944 patna163 Dower-Transfer of property in lieu of dower- A transfer in lieu of a time barred debt is valid. (Zohra Bibi v.Ganesh parsad, AIR 1925 oudh 267.) یہ تو ہوا ملک کا قانون۔ اب دیکھیں قرآن کیا کہتا ہے: سورۃ البقرہ آیت نمبر 236 کے لحاظ سے اللہ کہتا ہے کہ عورت کے پاس جانے سے پہلے ان کو طلاق دے دو تم مہر نصف ادا کرو۔ پارہ والمحصنت سورہ نساء آیت نمبر 25 میں اللہ فرماتا ہے جو جنگ میں تمہارے ہاتھ لگے ان کے سوا تمام عورتیں تمہارے لئے حلال ہے اور تم بدکاری سے بچنے کی غرض سے کچھ مال بطورِ مہر دے کر نکاح میں لے آؤ، اور اس بات پر تم پر الزام نہیں کہ مہر مقرر کرنے کے بعد تم آپس میں کمی یا بیشی کرلو۔ اور دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے تم شوق سے استعمال کرسکتے ہو۔ (آیت: 4 سورہ النساء) یہ تمام قرآنی احکامات کی رو سے مہر نہ دینا نا قابل معافی جرم ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو ضروری ہے کہ وہ اپنی بیویوں کو اگر مہر نہ دیا ہو تو وہ ادا کردیں اور اللہ کے پاس سرخرو ہوجائیں۔

मौलाना आज़ाद अल्पसंख्याक आर्थिक विकास महामंडळ मर्यादित, मुंबई
مولانا آزاد اقلیتی مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن لیمٹیڈ، ممبئی
MAULANA AZAD MINORITIES FINANCIAL DEVELOPMENT CORPORATION LTD., MUMBAI
MINORITIES DEVELOPMENT DEPARTMENT MANTRALAYA MUMBAI
GOVT OF MAHARASHTRA UT

Head Office 2nd Floor, D. D. Building, Old Customs House, Shahid Bhagat Singh Road, Fort, Mumbai – 400023
Tel No 022-22672293/22653060/22672294, email mamfdc_ho@rediffmail.com, website www.mamfdc.maharashtra.gov.in

जा.क्र.मौआम/शै.क./जाहिरात/२०२४/ दिनांक :१५/०७/२०२४.

जाहिरात

शैक्षणिक कर्ज योजना (Education Loan Scheme)

मौलाना आज़ाद अल्पसंख्याक आर्थिक विकास महामंडळ मर्यादित मुंबई मार्फत राज्य शासनाकडून भाग भांडवल स्वरुपात प्राप्त होणाऱ्या निधीतून मौलाना आज़ाद शैक्षणिक कर्ज योजना राबविण्यात येते व राष्ट्रीय अल्पसंख्याक विकास व वित्त निगम, नवी दिल्ली यांच्याकडून कर्ज स्वरुपात प्राप्त होणाऱ्या रकमेतून राबविण्यात येणाऱ्या डॉ.ए.पी.जे.अब्दुल कलाम शैक्षणिक कर्ज योजना राबविण्यात येते. सदर दोन्ही शैक्षणिक कर्ज योजनेतंर्गत अर्ज स्विकारण्यात येत असून त्यांचे स्वरुप खालीलप्रमाणे आहेत :-

१)मौलाना आज़ाद शैक्षणिक कर्ज योजना :-
१)कर्ज मर्यादा रु.५.०० लाखापर्यंत २)व्याजदर - फक्त ३% ३)१००% कर्ज
४) परतफेड:शिक्षणपूर्ण झाल्यानंतर सहा महिन्यापासून पुढील ५ वर्षे.
५) कौटुंबिक वार्षिक उत्पन्न रु.८.०० लाखापर्यंत. ६) विद्यार्थ्यांचे वय : १८ ते ३२ वर्षे.

२) डॉ.ए.पी.जे. अब्दुल कलाम शैक्षणिक कर्ज योजना :-

अ.क्र.	तपशील	Credit Line-1	Credit Line-2
१.	कर्ज मर्यादा (भारतातील शिक्षणाकरिता)	रु.२०.०० लाखापर्यंत.	रु.२०.००लाखापर्यंत.
	(परदेशातील शिक्षणाकरिता)	रु.३०.०० लाखापर्यंत.	रु.३०.०० लाखापर्यंत.
२.	व्याज दर (द.सा.द.शे.)	३+२=५%	८+२=१०% पु. (Male) ५+२=७% स्त्री (Female)
३.	कौटुंबिक वार्षिक उत्पन्न मर्यादा	शहरी भागासाठी रु.१,२०,०००/- पेक्षा कमी. ग्रामीण भागासाठी रु.९८०००/- पेक्षा कमी.	विद्यार्थ्यांच्या पालकांच्या कौटुंबिक वार्षिक उत्पन्नावरील मर्यादा रु.८.००/ लाखापर्यंत.

४)१००% कर्ज (NMDFC - ९०%, महामंडळ १०%) ५) विद्यार्थ्यांचे वय : १६ ते ३२ वर्षे.
६)परतफेड:शिक्षणपूर्ण झाल्यानंतर सहा महिन्यापासून पुढील ५ वर्षे.

सदर दोन्ही शैक्षणिक कर्ज योजनांच्या अधिक माहितीसाठी मौलाना आजाद अल्पसंख्याक आर्थिक विकास महामंडळाच्या जिल्हा कार्यालय व मुख्य कार्यालयास संपर्क साधावा तसेच सदर योजनांची माहिती महामंडळाच्या संकेतस्थळावर उपलब्ध आहे. सदर दोन्ही शैक्षणिक कर्ज योजनेतंर्गत ऑनलाईन पध्दतीने अर्ज स्विकारण्यात येणार आहेत. यासाठी महामंडळाच्या https://malms.maharashtra.gov.in या लिंकचा व www.mamfdc.maharashra.gov.in या वेबसाईटवरुन विद्यार्थ्यांना अर्ज करता येणार आहे. महामंडळाच्या जिल्हा कार्यालयाचा पत्ता व संपर्क क्रमांक व योजनांची माहिती वर नमूद संकेत स्थळावर उपलब्ध आहेत. सदर दोन्ही शैक्षणिक कर्ज योजनेतंर्गत वर्षभर अर्ज स्विकारण्यात येणार आहेत.

सही/-
(ग.पि.मगदूम)
व्यवस्थापकीय संचालक

بنگلہ دیشی وزیر اعظم کا 'چپڑاسی' جس کے اکاؤنٹ سے چار سو کروڑ نکلے

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کے سابق اردلی کے اکاؤنٹ سے 400 کروڑ روپے نکلے ہیں۔ اس انکشاف کے بعد بنگلہ دیش کے مرکزی بینک نے وزیر اعظم شیخ حسینہ کے سابق پرسنل اسسٹنٹ جہانگیر عالم، ان کی اہلیہ اور وزیر اعظم سے متعلقہ کئی اداروں کے بینک اکاؤنٹس کو ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ اتوار کی سہ پہر ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم نے کہا کہ 'وہ میرے گھر میں کام کرتا تھا، وہ چپڑاسی تھا اور اب وہ 400 کروڑ روپے کا مالک بن بیٹھا ہے۔' اس پریس کانفرنس کے بعد بنگلہ دیش بینک کے فنانشل انٹیلی جنس یونٹ نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کے تحت جہانگیر عالم اور ان کی اہلیہ کے بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے کا حکم دیا ہے۔ تاہم جہانگیر عالم نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا کہ انھیں نہیں لگتا کہ وزیر اعظم ان کی طرف اشارہ کر رہی تھیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے کرپشن نہیں کی 'میرے تو پورے خاندان کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہوگا۔ اور میرے پاس جو کچھ ہے میں نے ٹیکس فائل میں اس کا ذکر کیا ہے۔' تاہم اینٹی کرپشن کمیشن کے وکیل خورشید عالم خان کا کہنا ہے کہ ایک چپڑاسی یا پرسنل اسسٹنٹ کے پاس 400 کروڑ روپے نکلنا غیر معمولی ہے لہٰذا کمیشن اس کی چھان بین کرسکتا ہے۔ اینٹی کرپشن آرگنائزیشن ٹی آئی بی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر افتخار الزمان کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نے کھلے عام اس معاملے پر بات کر کے جرات کا مظاہرہ کیا ہے اور اب متعلقہ افراد کو دیکھنا ہوگا کہ اس شخص کے پاس موجود رقم یا جمع شدہ دولت ان کی جائز آمدنی سے مطابقت رکھتی ہے یا نہیں۔

جہانگیر عالم کون ہیں؟

چھ دسمبر 2023 کو سرکاری خبر رساں ایجنسی باس نے رپورٹ کیا کہ 'وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے سب کو جہانگیر عالم کے متعلق خبردار کر دیا گیا ہے۔ وہ کافی عرصے سے خود کو وزیر اعظم کا پرسنل اسسٹنٹ بتا کر غیر اخلاقی حرکتیں کر رہے تھے۔' وزیر اعظم کے پریس ونگ کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے باس کی رپورٹ میں کہا گیا کہ 'جہانگیر عالم کا وزیر اعظم یا وزیر اعظم کے دفتر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔' باس کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم آفس نے تمام لوگوں سے درخواست کی ہے کہ جہانگیر عالم کے حوالے سے ضرورت پڑنے پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد لیں۔ جہانگیر عالم کے والد کا نام رحمت اللہ تھا جو وفات پا چکے ہیں۔ ان کا تعلق نواکھلی ضلع میں خیلپارہ یونین کے نہر خیل گاؤں سے ہے۔ جہانگیر عالم اب چٹ خیل ضلع میں عوامی لیگ کے نائب صدر ہیں اور گذشتہ پارلیمانی انتخابات میں انھوں نے عوامی لیگ سے ٹکٹ مانگی تھی۔ انھوں نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا کہ 'میں نے نواکھلی-1 سیٹ کے لیے ٹکٹ مانگی تھی۔' بعد میں وہ پارٹی سے الگ ہو گئے۔ جہانگیر بتاتے ہیں کہ وہ عوامی لیگ کے اقتدار میں آنے سے بہت پہلے سے پارٹی صدر کے ذاتی معاون کے طور پر کام کر رہے تھے۔ دسمبر 2009 میں اقتدار میں آنے کے بعد وہ وزیر اعظم کے ذاتی معاون کے طور پر کام کرنے لگے۔ اس دوران ان کے مقامی سیاست میں شامل ہونے کی خبریں آنے لگیں اور ایسی خبریں بھی وزیر اعظم کے دفتر تک پہنچیں کہ جہانگیر کے پاس اچانک بہت سی دولت آ گئی ہے اور وہ ہیلی کاپٹر میں سفر کرتے ہیں۔ پھر گذشتہ سال کے آخر میں وزیر اعظم نے انھیں نکالنے کا اعلان کیا۔ جہانگیر نے کرپشن کے الزامات کو مسترد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انھیں لگا کہ 400 کروڑ روپے کا معاملہ کسی اور کا ہے اور ان سے متعلقہ نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے کرپشن نہیں کی۔ مجھے نکالے جانے کے بعد میں نے باضابطہ طور پر اپنے پاس موجود شناختی کارڈ سمیت سب کچھ جمع کرا دیا تھا۔' جہانگیر کہتے ہیں کہ 'میرے 14 گروپوں کے پیسے اور اثاثوں کو ملا کر بھی چار سو کروڑ ٹکا نہیں بنیں گے۔'

کیا کارروائی کی جاسکتی ہے؟

اینٹی کرپشن کمیشن (اے سی سی) کے وکیل خورشید عالم خان کا کہنا ہے کہ اے سی سی اسی صورت میں کارروائی کرسکتی ہے جب وزیر اعظم خود ایسے معاملے کا انکشاف کریں جس کے بعد کسی کو اے سی سی میں رپورٹ درج کروانا ہوگی یا اے سی سی خود سے بھی تفتیش کا آغاز کرسکتی ہے۔ انھوں نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا 'اے سی سی کا ایسے معاملوں میں کارروائی کرنے کا اپنا طریقہ کار ہے۔ میرے خیال میں انھیں اس معاملے کو دیکھنا چاہیے۔' ان کے مطابق ایک چپڑاسی کی کمائی 400 کروڑ روپے ہونا ایک غیر معمولی بات ہے۔ 'لیکن پھر بھی پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ یہ ان کی جائز آمدن سے مطابقت رکھتی ہے یا نہیں۔ پھر اے سی سی قانون کے مطابق کارروائی کرسکتی ہے۔' اینٹی کرپشن آرگنائزیشن ٹی آئی بی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر افتخار الزمان کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم خود حیران اور پریشان ہیں اور ان کا ماننا ہے کہ وزیر اعظم نے اس معاملے پر بات کر کے جرات کا مظاہرہ کیا ہے۔ انھوں نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا 'بدعنوانی کو بالکل برداشت نہ کرنے کی پالیسی کو یقینی بنانا ہوگا اور کسی کو بدعنوانی کے لیے جوابدہ ٹھہرانا اس پالیسی کی تصدیق ہے۔' افتخار الزمان کا کہنا ہے کہ اکثر لوگ یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ حکومت اس شخص کے احتساب کو یقینی بنائے گی یا نہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ ایکشن لینے سے ہی وزیر اعظم کے بیان کی حقیقت کا پتہ چل سکے گا۔ انھوں نے کہا کہ حکمران جماعت کا منشور بھی بدعنوانی ختم کرنے کی بات کرتا ہے اور اب ان کے پاس موقع ہے کہ اسے ثابت کریں۔

وزیر اعظم نے کیا کہا ہے؟

وزیر اعظم شیخ حسینہ نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں بدعنوانی کے خلاف اقدامات کے بارے میں بات کرتے ہوئے اپنے پرسنل اسسٹنٹ کا ذکر کیا۔ انھوں نے کہا 'وہ میرے گھر میں کام کرتا تھا۔ میرا چپڑاسی تھا اور اب وہ 400 کروڑ روپے کا مالک ہے۔ وہ ہیلی کاپٹر کے بغیر کہیں آ جا نہیں سکتا۔ مگر سوال یہ ہے کہ آپ نے اتنے پیسے کیسے بنائے؟' ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ وہ نہیں سمجھتی کہ جہانگیر عالم کی کرپشن کا انکشاف ہونے سے ان کی حکومت کی ساکھ خراب ہو گی۔ انھوں نے کہا 'میری ذمہ داری ہے کہ میں بدعنوانی کی روک تھام کر کے ملک کی حالت سدھاروں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'کرپشن اتنی زیادہ تھی کہ کوئی کام نہ ہوسکتا تھا مگر اب صورتحال بدل گئی ہے اور آگے بھی کرپشن بالکل برداشت نہیں کی جائے گی۔' اتفاق سے حالیہ دنوں میں سابق پولیس چیف بے نظیر احمد اور این بی آر افسر مطیع الرحمان سمیت متعدد افراد کی اکھٹی کی گئی دولت اور اثاثے میڈیا پر آ چکے ہیں۔ عدالت کے حکم پر کچھ لوگوں کے اثاثے ضبط بھی کیے گئے ہیں۔

وہ دور جب ہندوستانی روپے نے خلیجی ریاستوں میں سونے کے سکوں کے مقابلے میں اپنی جگہ بنائی

وقار مصطفیٰ

عربی میں حرف 'پ' نہیں، سو ہندوستانی روپے کو تو گھونگھوں سے موتی نکالتے خلیج کے عرب مچھیروں نے روبیا کہہ لیا لیکن اس کا کیا کیجیے کہ برطانوی حکمران کی تصویر والے کاغذ کے اس ٹکڑے میں نہ سونے کے عثمانی سکے جیسی چمک تھی نہ چھونے، گننے اور جمع کر کے رکھنے میں ویسا مزہ اور اعتماد اور بھیگ گیا تو ضائع۔ موتیوں کے عرب تاجروں کے بیان میں لنڈا اشلچر لکھتی ہیں کہ سونے کے سکے نہ صرف زر مبادلہ کا ذریعہ تھے بلکہ دولت اور تحفظ کی علامت بھی تھے۔ 'سونے کے سکوں کی گنتی ہوتی اور ہر لین دین میں وزن کیا جاتا، سامان خریدنے سے لے کر قرضوں کے تصفیہ تک۔' خلیجی ریاستوں کی معیشتوں کی تبدیلی کا احاطہ کرتی اپنی تحریر میں انتھونی بی ٹوتھ بتاتے ہیں کہ کیسے ابوظہبی کے ایک چھوٹے تجارتی مقام پر احمد نامی تاجر ایک برطانوی افسر سے روپے لینے سے انکار اور سونے کے سکوں پر اصرار کرتے ہیں۔ افسر ان کی ہچکچاہٹ کو سمجھتے ہوئے احمد کے سامنے دوسرے تاجروں سے روپے کے بدلے سامان خریدتے ہیں۔ اس مظاہرے سے قائل ہو کر ہی احمد نے کاغذی کرنسی پر اعتماد کیا۔ یہی مسئلہ بیسویں صدی کے اوائل میں دبئی کے موتیوں کے ایک تاجر عبداللہ کا بھی تھا، جن کی کہانی ان زبانی روایات میں سے ایک ہے جو دبئی میوزیم آرکائیوز نے جمع کی ہیں۔ عثمانی سونے کے سکوں میں تجارت کرنے کے بعد عبداللہ کو ابتدائی طور پر نئی کاغذی کرنسی ہندوستانی روپے پر شک تھا۔ ایسی ہی ہچکچاہٹ بہت سے اور تاجروں میں بھی تھی جنھیں خدشہ تھا کہ کاغذی کرنسی سونے جیسی قیمتی نہیں۔ ایک دن عبداللہ کو اپنے موتیوں کے بدلے ایک اہم پیشکش ملی لیکن ادائیگی ہندوستانی روپے میں تھی۔ نئی کرنسی کو قبول کرنے یا معاہدہ کھونے کے انتخاب کا سامنا کرتے ہوئے انھوں نے ہچکچاتے ہوئے اس پر اتفاق کر لیا۔ آہستہ آہستہ دوسرے تاجر بھی ان کی پیروی کرنے لگے۔ 16ویں صدی میں خلیج کے کچھ حصوں میں عثمانی توسیع کے ساتھ شروع ہونے والا سونے کے سکوں کا دور پہلی عالمی جنگ کے بعد اس سلطنت کے ختم ہوتے ہی سمٹ گیا تھا لیکن خلیج کے یہ تاجر اس سے پہلے اور 10ویں صدی کے بعد سے جو کرنسی استعمال کر رہے تھے اسے کہیں لٹکانا بھی آسان تھا اور لے جانا بھی۔ چاندی کے تار سے مچھلی پکڑنے کے کانٹے کی شکل میں بنی ہر مزلارین سے فارس، ہندوستان اور جزیرہ نما عرب کے درمیان تجارت ہوتی تھی جس کا مشاہدہ مراکش کے سیاح ابن بطوطہ نے 14ویں صدی میں اپنے سفر کے دوران میں بھی کیا۔ بیسویں صدی کے اوائل میں سلطنت عثمانیہ کے زوال نے خلیج کے مالیاتی نظام میں ایک خلا پیدا کر دیا۔ خلیج کے موتیوں کی تجارت میں سب سے زیادہ با اثر ہندوستانی شخصیات میں سے ایک حیدرآباد کے آخری نظام میر عثمان علی خان تھے۔ نظام جواہرات جمع کرنے کے شوقین تھے اور موتیوں کے لیے ان کا شوق افسانوی تھا۔ نظام اکثر اپنے ایجنٹوں کو بحرین اور دبئی بہترین موتی لینے بھیجتے۔ 1930 کی دہائی میں نظام نے قابل اعتماد جوہری، خواجہ رحیم کو موتیوں کی ایک خصوصی کھیپ حاصل کرنے بحرین بھیجا۔ رحیم نے موتیوں کے ایک سوداگر احمد بن جمعہ سے انتہائی نفیس موتی لیے اور سونے اور ہندوستانی روپے میں قیمت ادا کی۔ خلیج عرب سے نکالے گئے اعلیٰ قسم کے موتیوں کے خریداروں میں نوجوان مہاراجا بھوپندر سنگھ آف پٹیالہ اور جونا گڑھ کے نواب مہابت خان سوم بھی شامل تھے۔ ایسی با اثر شخصیات کی ساکھ کے باعث خلیج میں ہندوستانی روپے کی قبولیت کو تقویت اور دوسرے تاجروں کو بھی اپنے لین دین میں اس کرنسی کو اپنانے کی ترغیب ملی۔ اس تبدیلی نے خطے کے مالیاتی نظام میں ایک اہم تبدیلی کا آغاز کیا۔

خلیجی روپیا کا دور

سنہ 1959 تک برطانیہ نے خلیجی روپیا متعارف کرا دیا۔ یہ کرنسی خاص طور پر خطے میں ٹروشل سٹیٹس (متحدہ عرب امارات کی پیشرو الامارات المتصالحہ) اور برطانیہ کے زیر انتظام ریاستوں کویت، بحرین، عمان اور قطر کے لیے بنائی گئی تھی۔ ٹروشل سٹیٹس خلیج فارس (جنوب مشرقی عرب) کے جنوب میں قبائلی کنفیڈریشنز کا ایک گروپ تھا جس کے رہنماؤں نے 1820 اور 1892 کے درمیان برطانیہ کے ساتھ حفاظتی معاہدوں یا جنگ بندی پر دستخط کیے تھے۔ بحرین 1861 میں برطانوی پروٹیکٹوریٹ بنا۔ کویت نے سنہ 1899 میں برطانیہ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کا مقصد کویت کو عثمانی اثر و رسوخ اور دیگر بیرونی خطرات سے محفوظ بنانا تھا۔ قطر 1916 میں برطانوی نگرانی میں آیا، برطانیہ اس کے خارجہ امور اور دفاع کا انتظام کرتا تھا۔ کویت 1961 میں مکمل آزاد ہوا۔ قطر اور بحرین نے سنہ 1971 میں برطانیہ سے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔ عمان کبھی باضابطہ برطانوی نگرانی میں نہیں تھا لیکن برطانیہ نے 19ویں صدی کے اوائل سے شروع ہونے والے معاہدوں کے ذریعے خاص طور پر ساحلی علاقوں اور سمندری امور پر خاصا اثر و رسوخ استعمال کیا۔ عمان نے کافی حد تک خود مختاری برقرار رکھی لیکن 1970 میں سلطان قابوس کے تحت اپنی آزادی کا دوبارہ دعویٰ کیا۔ ہندوستانی روپے سے جڑا خلیجی روپیا غالب کرنسی بن گیا تاہم یہ استحکام تھوڑی مدت کے لیے تھا۔ 1966 میں انڈیا نے روپے کی قدر میں کمی کی تو خلیج میں اقتصادی بحران پیدا ہو گیا۔ ٹروشل ریاستیں اور دیگر خلیجی ممالک متبادل تلاش کرنے پر مجبور ہو گئے کیونکہ ان کے ذخائر کی قدر راتوں رات گر گئی تھی۔ میلکم سی پیک نے 'یونائیٹڈ عرب ایمریٹس: اے وینچر ان یونٹی' میں لکھا کہ 'انڈین روپے کی قدر میں کمی خلیجی ریاستوں کے لیے ایک اہم لمحہ تھا۔ اب انھیں تیزی سے اقتصادی اور مالیاتی اصلاحات کی ضرورت تھی۔'

مختلف کرنسیوں کا عبوری دور

ٹروشل ریاستوں نے فوری بحرینی دینار اور قطری اور دبئی ریال کو عبوری کرنسیوں کے طور پر متعارف کرا دیا۔ یہ عبوری دور غیر یقینی صورتحال اور خطے کی بڑھتی ہوئی معیشت کو سہارا دینے کے لیے ایک مستحکم، متحد کرنسی کی ضرورت سے عبارت تھا۔ انتھونی بی ٹوتھ 'دی ٹرانسفرمیشن آف گلف سٹیٹس اکانومیز' میں کہتے ہیں کہ 'اس دور میں متعدد کرنسیوں کو گردش میں دیکھا گیا، جو خطے کی مستحکم اقتصادی بنیادوں کی تلاش کی عکاسی کرتا ہے۔'

متحدہ عرب امارات اور درہم

یکم دسمبر 1971 کو معاہدوں کی منسوخی تک ٹروشل ریاستیں غیر رسمی طور پر برطانیہ کے زیر انتظام رہیں۔ اگلے دن شیخوں کی ریاستوں میں سے چھ دبئی، ابوظہبی، شارجہ، عجمان، ام القوین اور فجیرہ نے متحدہ عرب امارات کی تشکیل کی۔ ساتویں راس الخیمہ نے 10 فروری 1972 کو شمولیت اختیار کی۔ اس اتحاد نے ایک متحد قومی کرنسی کی راہ ہموار کی۔ 1973 میں متحدہ اماراتی درہم متعارف کرایا گیا، جس سے ملک کی معیشت میں استحکام اور ہم آہنگی آئی۔ درہم سے نہ صرف مقامی تجارت کو سہولت ملی بلکہ متحدہ عرب امارات کو مشرق وسطیٰ میں ایک فروغ پاتے اقتصادی مرکز کا مقام بھی ملا۔ لنڈا اشلچر کا کہنا ہے کہ درہم کا تعارف متحدہ عرب امارات کی معیشت کو متحد کرنے میں ایک اہم قدم تھا۔ چارلس اساوی نے فصاحت کے ساتھ 'خلیج کی تاریخی ترقی: موتیوں سے تیل تک' میں لکھا کہ 'خلیج کی اقتصادی تاریخ موافقت اور لچک کی کہانی ہے، جس میں ہر مالیاتی تبدیلی، تبدیلی اور پیشرفت کے وسیع بیانیے کی عکاسی کرتی ہے۔' اساوی کے مطابق 1973 میں متحدہ عرب امارات کے درہم کا تعارف خلیج کی مالیاتی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل تھا۔ 'درہم نے تیزی سے متحدہ عرب امارات کی متنوع معیشت کو یکجا کر دیا اور استحکام کا باعث بنا۔'

ہندوستان کا پہلا سبز اسٹیل بنانے کا اقدام

نئی دلی۔ 16/جولائی۔ ایم این این۔ انسٹی ٹیوٹ آف منرلز اینڈ میٹریلز ٹکنالوجی (IMMT) کے زیر قیادت ایک کنسورشیم نے ہندوستان کا پہلا سبز اسٹیل بنانے کا منصوبہ پیش کیا ہے جس کا مقصد 100٪ ہائیڈروجن پر مبنی ڈائریکٹ کم شدہ آئرن (DRI) کی پیداوار کا استعمال کرنا ہے۔ اس طریقہ کار میں کاربن خارج کرنے والے جیواشم ایندھن کے بجائے ہائیڈروجن کا استعمال کرتے ہوئے لوہے سے آکسیجن نکالنا شامل ہے، جس کے نتیجے میں پانی فضلہ گیس بنتا ہے۔ اس منصوبے کو سٹیل کی وزارت کی طرف سے تعاون حاصل ہے اور یہ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کا حصہ ہے، جو کاربن کے اخراج یا کاربن مواد میں کمی کے ساتھ سبز اسٹیل بنانے کے عمل کو شروع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

کولہاپور میں ہوئے مسلمانوں اور مسجدوں پر حملے کو لیکر غصہ، فوری کارروائی کی مانگ

جلگاؤں جامود: 16 جولائی 2024، بذریعہ ذوالقرنین احمد، مہاراشٹرا کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو جلگاؤں جامود کے مسلمانوں کی جانب سے حال ہی میں پیش کیے گئے میمورنڈم میں، کولہاپور کے وشال گڑھ اور گاژاپور میں ہوئے تشدد کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ میمورنڈم جلگاؤں جامود پولیس اسٹیشن انچارج کے ذریعے وزیر اعلیٰ مہاراشٹر کو دیا گیا ہے، جس میں مسلمانوں اور مسجدوں پر ہوئے حملوں کی مذمت کی گئی ہے۔ اس میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ تجاوزات ہٹانے کے نام پر ہندو سماج کے لوگوں نے سکل ہندو سماج تنظیم اور چھترپتی سنبھاجی راجے کی قیادت میں بغیر کسی اجازت کے مارچ نکالا تھا۔ اس مارچ کے دوران مسلم سماج پر دل دہلا دینے والے حملے کیے گئے ہیں۔ کولہاپور میں مارچ نکالنے سے پہلے، مقامی مسلم سماج نے انتظامیہ سے درخواست کی تھی کہ ان پر حملہ ہو سکتا ہے، اس لیے انہیں سیکورٹی فراہم کی جائے۔ اور انتظامیہ نے اس درخواست کو نظر انداز کیا اور مناسب سیکورٹی فراہم نہیں کی۔ نتیجتاً، مارچ میں شامل ہندو نوجوانوں نے مسلم سماج پر حملہ کیا۔ ان حملوں میں مسجد، درگاہ، موٹر سائیکل، گاڑیوں اور گھروں کی توڑ پھوڑ کی گئی اور کئی گھروں کو نذر آتش کر دیا گیا اور بچوں اور خواتین کو پیٹا گیا۔ میمورنڈم میں مارچ میں شامل تمام غنڈوں کے غیر انسانی رویے کی مذمت کی گئی ہے اور چھترپتی سنبھاجی راجے اور تمام غنڈوں پر فوری اور سخت کارروائی کی مانگ کی گئی ہے۔ مجرموں پر سخت کارروائی کی جائے اور مسلم سماج کو انصاف دلایا جائے، ایسی اپیل جلگاؤں جامود مسلم سماج کی طرف سے کی گئی ہے۔ اس میمورنڈم پر عبدالکریم (بابو جمعدار)، ڈاکٹر شاکر خان، شیخ ظہیر، عرفان شیٹی، شعیب مسرت، شاکر خان میڈیکل، سمیر آرئن، ایم ڈی۔ صابر، سید افروز، افسر خان، سید حسین، ریحان احمد، اعجاز خان، محمد نعیم، اکبر شاہ، ارباز خان، ڈاکٹر تنویر اور دیگر مسلم شخصیات کی دستخط موجود ہیں۔

وشال گڑھ کولہاپور مسجد بے حرمتی معاملہ

اہل سنت والجماعت جلگاؤں نے کی مذمت اور بلڈوزر چلانے کا مطالبہ

جلگاؤں: 16 جولائی (عقیل خان بیاولی) جلگاؤں شہر کی اہل سنت والجماعت کے وفد نے سنی جامع مسجد ٹرسٹ کے صدر سید ایاز علی کی قیادت میں ضلع انتظامیہ سے ملاقات کر میمورنڈم دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ کلوادی بھوشن، گاؤں محافظ، مثالی بادشاہ، چھترپتی شیواجی مہاراج نے ہمیشہ تمام برادریوں، ذاتوں، مذاہب اور برادری کے لوگوں کو مساوی انصاف اور حقوق بحال کیے اور تمام مذاہب کے مقدس و مذہبی مقامات اور مذہبی صحیفوں کا تحفظ اور احترام کیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود مہاراج کا نام لیکر کچھ فرقہ پرست ذہنیت کے سماج دشمن عناصر نے اس کولہاپور ضلع کے گاپور اور وشال گڑھ میں مذہبی عبادت گاہوں پر حملہ کرنا شروع کر دیا، ان میں بلا اجازت گھس گئے، مذہبی مقدس و مذہبی لٹریچر کو تباہ کیا، مذہبی مقامات کی بے حرمتی کی، اور مار پیٹ کی۔ وہاں موجود لوگوں تشدد کیا ڈرایا دھمکایا بھی۔ درحقیقت، اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے، کچھ تجاوزات وغیرہ، مطالبات ہو تو اس کے لیے آپ کو ایک پرجوش طالب بننا ہوگا، قانون کا سہارا لے کر اس کے دائرہ کار میں بات رکھنی ہوگی۔ قانون کو ہاتھ میں لے کر مذہبی مقامات پر حملہ کرنا انتہائی غلط اور ممنوع ہے ہمارے یہاں پولیس انتظامیہ، میونسپلٹی، گاؤں پنچایت اور بالآخر معزز عدالتیں ہیں اس طرح کی حرکتیں و واقعات یقیناً ہمارے ترقی پسند مہاراشٹر اور آئین پر مبنی، مساویانہ، سیکولر ہندوستان کے لیے انتہائی تکلیف دہ و نقصان دہ ہے۔ لہذا، ۱۷ جولائی کو جلگاؤں شہر کی سنی مسلم ٹرسٹ نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ راؤ جی شندے کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، جلگاؤں کے توسط سے ایک درخواست بھیجی کہ اس واقعہ کے ذمہ داران کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے، ان کو سخت سزا دی جائے اور ان کی املاک پر بلڈوزر چلا دیا جائے۔ جب وہ دوسروں کی املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہیں، ساتھ معاشرے کو بھی احساس ہو اور کوئی بھی قانون کو ہاتھ میں لینے اور اس طرح کسی مذہبی مقام کی توہین کرنے کی جراءت نہ کرے۔ اس سے آپ کے قومی اتحاد کو بلا تعطل برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر سنی جامع مسجد جلگاؤں اور سنی عیدگاہ ٹرسٹ جلگاؤں کے صدر ایاز علی نیاز علی، اقبال وزیر، فیروز شیخ، احمد خان، سید عمر، وسیم خان، شفیع ٹھیکیدار، شکیب فاروق، عبدالمستقیم، دانش حسین، شیخ شاہ رخ، شیخ الطاف، سکندر شکور، صادق قریشی، شیخ ابو، نور محمد شیخ۔ وغیرہ موجود تھے۔

وشالگڑھ، کولہاپور میں مسجد پر کی گئی توڑ پھوڑ کے خلاف جلگاؤں AIMIM کا کلکٹر کو میمورنڈم

19 جولائی، بعد نماز جمعہ جلگاؤں کلکٹر آفس کے سامنے دھرنا کیا جائے گا: احمد سر

جلگاؤں: 17 جولائی: 15 جولائی 2024 کو مہاراشٹر کے کولہاپور کے ایک گاؤں وشال گڑھ کے رضا مسجد نامی ایک مسجد میں شر پسندوں نے توڑ پھوڑ کی اور آس پاس رہنے والے مسلمانوں کے گھروں میں گھس کر سامان تحس نحس کر دیا جس وجہ سے گھر میں موجود عورتیں اور بچے بہت زیادہ ڈر گئے تھے۔ مہاراشٹر میں اس شرمناک واقعہ کو لیکر AIMIM کے ضلع صدر احمد سر کی صدارت میں ایک وفد نے جلگاؤں ضلع کلکٹر کے ذریعے مہاراشٹر کے چیف منسٹر، ہوم منسٹر، ڈی جی پی کو ایک میمورنڈم روانہ کیا کہ فوراً کارروائی کی جائے۔ AIMIM مہاراشٹر کے ریاستی صدر و سابق رکن پارلیمنٹ جناب سید امتیاز جلیل صاحب نے فرمان جاری کیا کہ مہاراشٹر بھر میں مجلس کے کارکنان اس حملے کی سخت سے سخت مذمت کرتے ہوئے اپنی مخالفت درج کرائے۔ اسی کے چلتے جلگاؤں ضلع کلکٹر کو میمورنڈم دیا گیا کہ ان شرپسندوں پر سخت سے سخت کارروائی کی جائے اور آئندہ مہاراشٹر میں کہیں بھی مسجد، مدرسہ یا مذہبی مقام پر ایسا معاملہ پیش آئے اس کا پورا خیال رکھا جائے۔ اس وفد میں جلگاؤں تعلقہ کارگزار صدر خالد کھاٹک، شعبان فائز، کامل خان، رضوان شیخ، ارشد شیخ، فیضان شیخ، ارشد خان، انیس شاہ، جلیس شاہ، حذیفہ باغبان، علی خان وغیرہ شامل تھے۔

فلسطین نے یو این آر ڈبلیو اے کو

5.2 ملین امریکی ڈالر کی پہلی قسط کیلئے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ فلسطینی سفارت خانے نے منگل کو ہندوستان کا شکریہ ادا کیا جب اس نے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کو 5 ملینکی سالانہ شراکت کے حصے کے طور پر سال 2024-2025 کے لیے 5.2 ملین امریکی ڈالر کی پہلی قسط جاری کی۔ سفارتخانے نے کہا، ہم ہندوستانی حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں کہ انہوں نے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے 5.2 ملین امریکی ڈالر کی پہلی قسط جاری کی۔ ہم نے نیویارک میں منعقدہ یو این آر ڈبلیو اے کانفرنس کے دوران یو این آر ڈبلیو اے کی حمایت کے ہندوستان کے وعدے کی بھی بڑی دلچسپی کے ساتھ پیروی کی اور اعلان کیا کہ مالی امداد کے علاوہ، نئی دہلی درخواست پر یو این آر ڈبلیو اے کو ادویات فراہم کرے گا۔ یہ ہندوستانی امداد اور یہ عہد اسرائیلی حکومت کی طرف سے اس کے کردار اور وجود کو نشانہ بنانے کی کوششوں کے مقابلہ میں یو این آر ڈبلیو اے کے کردار کی حمایت اور مضبوطی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ جب کہ ہم یو این آر ڈبلیو اے میں ہندوستانی شراکت کی تعریف کرتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ امداد، چاہے مالی یا طبی، مختلف شعبوں میں فلسطینی عوام کو فراہم کی جانے والی امداد کا ایک اہم حصہ ہے، جسے ہم اگلے مرحلے میں غزہ پر اسرائیلی جنگ کی وجہ سے فوری ضرورت کے پیش نظر بڑھنے کے منتظر ہیں، جس نے ایک نئی اور خطرناک حقیقت کو جنم دیا ہے۔ تقریباً 2.2 ملین فلسطینی غزہ کی پٹی میں 365 کلومیٹر 2 کے رقبے پر مقیم تھے جو کہ فلسطین کی آبادی کا تقریباً 41 فیصد نمائندگی کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس آبادی میں سے زیادہ تر (تقریباً 66٪) پناہ گزین ہیں، تقریباً 2.2 ملین فلسطینیوں میں سے تقریباً 20 لاکھ فلسطینیوں نے اپنا گھر بار چھوڑ دیا جو اسرائیلی جارحیت کے موقع پر غزہ کی پٹی میں مقیم تھے۔ دریں اثنا، فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کو اقوام متحدہ کی فاؤنڈیشن کے ادارے کو نشانہ بنانے کے اسرائیلی منصوبوں کا سامنا ہے، جو 60 لاکھ سے زائد فلسطینی پناہ گزینوں کے کیس کا گواہ ہے اور انہیں اپنے آپریشن کے پانچ شعبوں میں خدمات فراہم کرتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہندوستان، بین الاقوامی برادری کے ستونوں کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کے ذریعے اور دنیا بھر میں کئی اہم سیاسی اور اقتصادی بلاکس اور گروپوں میں اپنی موثر پوزیشن کے ذریعے، یو این آر ڈبلیو اے کو محفوظ رکھنے اور اس کی حیثیت اور کردار کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرے گا۔

مغوی بلوچ کارکن ظہیر احمد بلوچ کی رہائی کے مطالبے کو لیکر کوئٹہ کراچی ہائی وے بلاک

کوئٹہ۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ کوئٹہ، پاکستان میں، جبری طور پر اغوا کیے گئے ظہیر احمد بلوچ کی بحفاظت واپسی کے مطالبے کے لیے، بلوچ یکجہتی کمیٹی نے کوئٹہ سے کراچی (N-25) کو ملانے والی مرکزی شاہراہ سونا خان کے قریب بلاک کر دی ہے۔ بی وائی سی نے سوشل میڈیا پر ہائی وے بلاک کرنے کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں، اور اعلان کیا کہ ہائی وے اس وقت تک بند رہے گی جب تک انتظامیہ کی طرف سے ان کے مطالبات، بنیادی طور پر ظہیر بلوچ کی محفوظ رہائی نہیں ہو جاتی۔ ظہیر احمد بلوچ، ایک سرکاری ملازم اور اپنے خاندان کا واحد فراہم کنندہ، مبینہ طور پر 27 جون کو کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) کے اہلکاروں نے کام سے گھر واپس آتے ہوئے اغوا کرلیا۔ بلوچ کمیونٹی نے کوئٹہ میں ظہیر احمد بلوچ کی بحفاظت واپسی کے لیے ایک پرامن احتجاج کا اہتمام کیا، لیکن پاکستانی پولیس نے تشدد کے ساتھ جواب دیا، جس پر بڑے پیمانے پر تنقید کی گئی۔ انسانی حقوق کے کارکنوں اور تنظیموں نے پاکستان کے اقدامات کی مذمت کی ہے، جس میں حکومت کی جانب سے پرامن مظاہرین کے خلاف تشدد کے استعمال اور مظاہرین کے ساتھ ان کے برتاؤ کے لیے بلوچستان حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی جاری جانچ پڑتال کو اجاگر کیا گیا ہے۔ بی وائی سی بلوچ کمیونٹی کو

ہندوستان کا بلند حوصلہ جاتی پائیداری کا سفر۔۔۔ قابل تجدید توانائی میں عالمی رہنما

نئی دلی۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان قابل تجدید توانائی کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنی پائیداری کی کوششوں میں نمایاں پیش رفت کر رہا ہے۔ راجستھان میں بھڈلا سولر پارک، جو کہ عالمی سطح پر سب سے بڑے شمسی پارکوں میں سے ایک ہے، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے اور پائیدار مستقبل کی طرف منتقلی کے لیے ہندوستان کے عزم کی مثال دیتا ہے۔ پیرس معاہدے پر دستخط کنندہ کے طور پر، ہندوستان کا مقصد 2030 تک غیر جیواشم ایندھن کے ذرائع سے اپنی نصب شدہ بجلی کی صلاحیت کا 40٪ حاصل کرنا ہے۔ ہندوستان اور فرانس کے ذریعہ شروع کردہ بین الاقوامی شمسی اتحاد، شمسی توانائی کو فروغ دیتا ہے اور اس کا مقصد متحرک کرنا ہے۔ ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت 2020 میں 134.8GW سے بڑھ کر 2023 میں 176GW ہوگئی ہے، اور اس کا 2030 تک 450GW کے بلند حوصلہ جاتیہدف ہے۔ ہوا کی توانائی نے بھی قابل تجدید توانائی کے تالاب میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پائیدار ترقی کے لیے ہندوستان کا نقطہ نظر اقتصادی ترقی کو ماحولیاتی پائیداری کے ساتھ متوازن کرتا ہے، جس سے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں اقتصادی مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ ملک کی کاوشیں امید کی کرن اور زیادہ پائیدار اور مساوی مستقبل کی طرف ایک راستہ کا کام کرتی ہیں۔

ہندوستان۔ جرمنی کے دفتر خارجہ کا مشاورتی اجلاس منعقد

نئی دلی۔ 16 ر جولائی۔ ایم این این۔ انڈیا۔ جرمنی فارن آفس کنسلٹیشنز (ایف او سی) کا اجلاس نئی دہلی میں ہوا، جس میں وسیع پیمانے پر علاقائی اور عالمی معاملات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور جرمن دفتر خارجہ کے اسٹیٹ سکریٹری ڈاکٹر تھامس باگر کی مشترکہ صدارت میں ہونے والی بات چیت میں دوطرفہ تعاون کے اہم شعبوں بشمول تجارت، سرمایہ کاری، سائنس اور ٹیکنالوجی، دفاع، ترقیاتی تعاون، اور علمی اور عوام کے درمیان تعاون شامل تھے۔ دونوں اطراف نے عصری شعبوں جیسے کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، قابل تجدید توانائی، سبز معیشت، اور تیسرے ممالک تک ترقیاتی تعاون کو وسعت دینے جیسے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط اور متنوع بنانے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ اہم علاقائی اور عالمی مسائل پر گہرائی سے بات چیت اور نقطہ نظر کا تبادلہ کیا گیا، جس سے دوطرفہ تعلقات کی موجودہ حالت کا جائزہ لینے اور ہندوستان۔ جرمنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید گہرا کرنے کے لیے راہیں تلاش کرنے کی راہ ہموار ہوئی

روسی فوج حاجی پور سے میڈ ان بہار حفاظتی جوتوں کے ساتھ مارچ کرتی ہے

حاجی پور (بہار)۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ روسی فوج حاجی پور سے میڈ ان بہار حفاظتی جوتوں کے ساتھ مارچ کر رہی ہے۔ حاجی پور، جو اپنی زرعی مصنوعات کے لیے جانا جاتا ہے، نے روسی فوج کے لیے جوتے تیار کر کے اپنی بین الاقوامی موجودگی کو سراہا ہے۔ کمپیٹینس ایکسپورٹس نامی ایک نجی کمپنی روسی کمپنیوں اور یورپی منڈیوں کو پورا کرنے والے ڈیزائنر جوتے کے لیے حفاظتی جوتے بنا رہی ہے۔ وہ لگژری ڈیزائنر یا فیشن جوتے اٹلی، فرانس، سپین اور برطانیہ جیسے ممالک کو بھی برآمد کرتے ہیں۔ کمپنی کے جنرل مینیجر شیب کمار رائے نے میڈیا کو بتایا، "ہم نے حاجی پور سہولت 2018 میں شروع کی تھی، اور بنیادی دلچسپی مقامی روزگار پیدا کرنا ہے۔ حاجی پور میں، ہم حفاظتی جوتے بناتے ہیں جو روس کو برآمد کیے جانے کے لیے ہیں۔ کل برآمدات روس کے لیے، اور ہم یورپ پر بھی آہستہ آہستہ کام کر رہے ہیں اور جلد ہی مقامی مارکیٹ میں لانچ کریں گے۔ کمپنی کے فیشن ڈویلپمنٹ کے سربراہ مظہر پلومیہ نے کہا کہ کمپنی کا مقصد بین الاقوامی برانڈز کے لیے اعلیٰ درجے کے جوتے تیار کرنا ہے اور اس نے بیلجیئم کی ایک کمپنی کے ساتھ بات چیت شروع کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابتدائی طور پر کچھ تحفظات تھے، کمپنیوں کو نمونوں کے معیار کو دیکھنے کے بعد یقین دہانی کرائی گئی۔ رائے نے کہا کہ ردعمل زبردست رہا ہے اور کمپنی روس کو سب سے بڑے برآمد کنندگان میں سے ایک بن گئی ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال 100 کروڑ روپے کی مالیت کے 5.1 ملین جوڑے برآمد کیے، اور اگلے سال اس میں 50 فیصد اضافہ کرنے کا مقصد ہے۔ رائے کو صرف توقع ہے کہ مستقبل میں برآمدات کی تعداد بڑھے گی۔ خواتین کی ایک خاصی تعداد کمپنی میں ملازمت کرتی ہے۔ کمپنی کے ایم ڈی، دانش پرساد کی خواہش بہار میں ایک عالمی معیار کی فیکٹری بنانا اور ریاست کے روزگار میں حصہ ڈالنا ہے۔ رائے نے کہا کہ ہم ملازمین کو زیادہ سے زیادہ ملازمت دینے کی پوری کوشش کر رہے ہیں، جن میں 300 ملازمین میں سے 70 فیصد خواتین ہیں۔

داعش کی تمام سائٹس کو بند کیا جائے

مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کا مطالبہ

اورنگ آباد: 16 جولائی: کل جماعتی وفاق اورنگ آباد مسلم نمائندہ کونسل کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے این آئی اے کی ایک اہم خبر پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے پریس بیان میں کہا کہ حکومت isis کی جملہ سائڈس کو مکمل طور پر بند کرے تاکہ نسل نو کسی سازش کا مزید شکار نہ ہوں خبر میں شہر سے پچاس لڑکوں کے Isis سے رابطے کی بات کہی گئی ہے۔ سرکار جب انٹرنیٹ اور وائی فائی کے ذریعے کھلی چھوٹ دیگی اس کے ذریعے ساری دنیا گھوم کر آنے کی دعوت دی جائے گی تو نئی نسل کی جستجو اسے ایسے ہی معاملات کا شکار بنائے گی، صدر کونسل نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں پر نگاہ رکھیں سوشل میڈیا کے بہانے اسٹڈیز کے حوالے سے وہ کہیں ٹریپ تو نہیں ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کو انٹرنیٹ و موبائیل احتیاط سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ایسی تمام سازشوں کا شکار نہ ہوں جسکے باعث امت کی رسوائی ہوتی ہو، علماء و آیمہ عظام سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ انٹرنیٹ کے استعمال پر احتیاط برتنے و سازشوں کا شکار نہ ہونے کی مشتملات پر خطابات ارشاد فرمائیں، ملک کی بڑی ایجنسی نے شہر اورنگ آباد کی طرف انگلی اٹھائی ہے اس ضمن میں شہر کے سرکردہ شخصیات کو توجہ دینے کی ضرورت ہے، سیاسی قائدین کو اس ضمن میں پہل لے کر اس الزام کو غلط ثابت کرنے کی ضرورت پر صدر کونسل نے زور دیا ہے نیز ضرورت پڑنے پر حکومت و انتظامیہ سے بھی نمائندگی کی جائے گی اسکی اطلاع کونسل کے سیکرٹری جنرل نے دی ہے۔

ہندوستان میں خریف کی فصل کی کاشت کے رقبے میں

نئی دہلی۔ 16 ر جولائی۔ ایم این این۔ وزارت زراعت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان میں کسانوں نے اس سال اب تک 13.575 لاکھ ہیکٹر پر خریف کی فصل بوائی ہے، جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 25.521 لاکھ ہیکٹر کے مقابلے میں تھی۔ وزارت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، سالانہ بنیادوں پر، بوائی 10 فیصد زیادہ ہے۔ اجناس کے لحاظ سے، دھان، دالوں، تیل کے بیجوں، گنے اور کپاس کی بوائی سال بہ سال زیادہ رہی ہے۔ باجرا اور جوٹ/میستا کی بوائی دوسری طرف کم ہوئی ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے حال ہی میں کہا تھا کہ مرکزی حکومت تمام ریاستوں میں ارڑ، ارہر اور مسور کی 100 فیصد خریداری کے لیے پرعزم ہے کیونکہ انہوں نے اس مسئلے پر بیداری پیدا کرنے پر زور دیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان دالوں کی کاشت کے لیے آگے آئیں۔ ہندوستان میں فصل کے تین موسم ہوتے ہیں - موسم گرما، خریف اور ربیع۔ وہ فصلیں جو اکتوبر اور نومبر کے دوران بوئی جاتی ہیں اور جو پیداوار جنوری سے کاٹی جاتی ہیں وہ پختگی کے لحاظ سے ربیع ہیں۔ جون۔ جولائی کے دوران بوئی جانے والی اور مون سون کی بارشوں پر منحصر فصلیں اکتوبر۔نومبر میں کاٹی جاتی ہیں خریف ہیں۔ ربیع اور خریف کے درمیان پیدا ہونے والی فصلیں موسم گرما کی فصلیں ہیں۔ جون۔ جولائی کے دوران بوئی جانے والی اور مون سون کی بارشوں پر منحصر فصلیں اکتوبر۔نومبر میں کاٹی جاتی ہیں خریف ہیں۔ ربیع اور خریف کے درمیان پیدا ہونے والی فصلیں موسم گرما کی فصلیں ہیں۔ روایتی طور پر، ہندوستانی زراعت مون سون کی بارشوں کی معمول کی ترقی پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ آئی ایم ڈی نے اپنی پہلی طویل فاصلے کی پیشین گوئی میں کہا ہے کہ اس سال جنوب مغربی مانسون (جون۔ستمبر) معمول سے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ اسکائی میٹ، ایک پرائیویٹ فورکاسٹر نے بھی اس سال عام مانسون کی پیش گوئی کی ہے۔ اس جنوب مغربی مانسون کی مدت کے دوران ہندوستان اپنی مجموعی بارش کا 70 فیصد سے زیادہ حاصل کرتا ہے۔ اس طرح، مون سون کی بارشوں کا بروقت اور مناسب ہونا ہندوستانی معیشت کے لیے اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ ہندوستان کی تقریباً 45 فیصد آبادی کا ذریعہ معاش زراعت پر منحصر ہے جس کا انحصار بارشوں پر ہے۔

ہندوستان 2030 سے پہلے ایس ڈی جی کے اہداف حاصل کر لے گا

نیتی آیوگ کے وائس چیئر پرسن نے اقوام متحدہ کو مطلع کیا

نیویارک۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ پائیدار ترقی پر اعلیٰ سطحی سیاسی فورم کے جنرل ڈیبیٹ میں تقریر کرتے ہوئے منگل کو نیتی آیوگ کے وائس چیئر پرسن، سمن کے بیری نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں ہندوستان نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ بیری نے کہا کہ ہندوستان اپنے پائیدار ترقی کے اہداف 1.2 کو حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے تاکہ 2030 کی مقررہ تاریخ سے بہت پہلے غربت میں رہنے والے لوگوں کی فیصد کو نصف تک کم کیا جاسکے۔ جیسا کہ تقریباً 135 ملین ہندوستانی 2015-16 اور 2019-21 کے درمیان پانچ سالوں میں کثیر جہتی غربت سے بچ گئے۔ یہ سماجی تحفظ کے نیٹ ورکس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور متعدد مالیاتی شمولیت کے پروگراموں کے انضمام کے ذریعے ممکن ہوا اور حال ہی میں، ہندوستان کا پائیدار ترقی کے اہداف انڈیکس، جسے نیتی آیوگ 2023-24 کے لیے ایک ساتھ پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی کامیابی کا سہرا کئی نیشنل سیفٹی نیٹ پروگراموں سے ہے۔ ان اہداف کی ترقی میں ہندوستان ایک اہم شراکت دار رہا ہے اور اس نے بڑے پیمانے پر فزیکل اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی کامیاب ترسیل کے ذریعے کامیابی حاصل کی ہے، دھوکہ دہی کو کم سے کم کرنے کے لیے ڈیجیٹل ڈیلیوری کے ساتھ قومی حفاظتی نیٹ پروگراموں کو نشانہ بنایا، خواتین کی ایجنسی کو بہتر بنایا، پروگرام کی ترسیل پر کم سے کم توجہ دی گئی۔ بیری نے کہا کہ انتظامی دائرہ اختیار کو تیار کیا، اور قدرتی اور انسان ساختہ آفات کے لیے مقامی اور قومی ردعمل کو مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کا جائزہ۔ غربت، بھوک، سیارے کی حفاظت، امن اور انصاف اور اہداف کے لیے شراکت داری ان اہداف میں سے کچھ میں دھچکے کی وجہ سے خاص طور پر متعلقہ ہو جاتے ہیں۔

ہندوستان کی اپریل۔ جون سہ ماہی کی برآمدات 200 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی

حکومت 800 بلین سڈالر الانہ ہدف تک پہنچنے کے لیے پر امید

نئی دلی۔ 16 ر جولائی۔ ایم این این۔ جیسا کہ 2024-25 کی پہلی سہ ماہی (اپریل۔جون) میں ہندوستان کی برآمدات 200 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہیں، حکومت نے اپنے پورے سال کے ہدف 800 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کے بارے میں اپنی امید ظاہر کی ہے۔ کامرس سکریٹری سنیل بارتھوال نے جون کے لیے ہندوستان کے تجارتی اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ ہم کافی پر امید ہیں اور اس سے ہمیں امید ملتی ہے کہ ہم اس سال اپنی تجارت کے 800 بلین ڈالر کو عبور کر لیں گے۔ وزارت تجارت کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ جون کے مہینے میں ہندوستان کی مجموعی برآمدات، تجارتی سامان اور خدمات 47.65 بلین امریکی ڈالر کی تھیں، جو سالانہ بنیادوں پر 4.5 کا اضافہ ہے۔ پچھلے سال اسی مہینے یہ 12.62 بلین امریکی ڈالر تھا۔ بریک اپ میں، تجارتی سامان کی برآمدات 32.34 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 20.35 بلین امریکی ڈالر، اور خدمات کی برآمدات 79.27 سے بڑھ کر 27.30 بلین ڈالر ہو گئیں۔ مئی میں، تجارتی سامان اور خدمات کی برآمدات مجموعی طور پر 29.68 بلین امریکی ڈالر کی تھیں، جو سالانہ بنیادوں پر 2.10 کا اضافہ ہے۔ آج کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ جون میں ملک کی درآمدات میں بھی سال بہ سال اضافہ ہوا۔ مئی میں بھی ایسا ہی تھا۔ مجموعی درآمدات، تجارتی سامان اور خدمات دونوں کی مشترکہ طور پر، جون میں 12.69 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 47.73 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جو کہ تقریباً 3.6 فیصد اضافہ ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے مالی سال 2023-24 میں، ہندوستان نے 778 بلین امریکی ڈالر کی ریکارڈ برآمدات درج کیں۔ 2022-23 میں، ملک نے 3.776 بلین امریکی ڈالر کی اشیاء اور خدمات کی برآمد کی۔ بریک اپ میں، خدمات کی برآمدات 2023-24 میں 3.325 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 1.341 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ تجارتی سامان کی برآمدات اگرچہ معمولی طور پر 1.451 بلین امریکی ڈالر سے کم ہو کر 1.437 بلین امریکی ڈالر رہ گئیں۔ حکومت نے جو مختلف اقدامات اٹھائے ان میں الیکٹرانک سامان سمیت مختلف شعبوں میں پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو اسکیم کا آغاز کرنا تھا، تاکہ ہندوستانی صنعت کاروں کو عالمی سطح پر مسابقتی بنایا جا سکے، سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکے، برآمدات کو بڑھایا جا سکے، ہندوستان کو عالمی سپلائی چین میں ضم کیا جا سکے اور درآمدات پر انحصار کو کم کیا جا سکے۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ منافع حاصل کر چکے ہیں۔ چین، روس، عراق، متحدہ عرب امارات، اور سنگاپور ان ممالک میں شامل تھے جہاں حال ہی میں ختم ہونے والے مالی سال میں ہندوستان کی برآمدات میں کافی اضافہ ہوا ہے، حالانکہ اس کی بنیاد کم ہے۔ ٹاپ 10 کی فہرست میں شامل دیگر ممالک میں برطانیہ، آسٹریلیا، سعودی عرب، نیدرلینڈز اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔

چین سے منتقلی میں ایپل کی انڈیا سیلز میں 33 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا

نئی دلی۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ ایپل انکارپوریٹڈ کی بھارت میں سالانہ فروخت تقریباً 8 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے جو تیزی سے بڑھتی ہوئی مارکیٹ کی نشاندہی کرتی ہے جہاں آئی فون بنانے والی کمپنی اب اپنے زیادہ سے زیادہ آلات کو اسمبل کرتی ہے اور دو فلیگ شپ اسٹور چلاتی ہے۔ اس معاملے سے واقف شخص کے مطابق، ہندوستان کی آمدنی مارچ سے لے کر 12 مہینوں میں ایک سال پہلے 6 بلین ڈالر سے 33 فیصد بڑھ گئی۔

ہندوستان کا پہلا سبز اسٹیل بنانے کا اقدام

نئی دلی۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ انسٹی ٹیوٹ آف منرلز اینڈ میٹریلز ٹکنالوجی (IMMT) کے زیر قیادت ایک کنسورشیم نے ہندوستان کا پہلا سبز سٹیل بنانے کا منصوبہ پیش کیا ہے جس کا مقصد 100٪ ہائیڈروجن پر مبنی ڈائریکٹ کم شدہ آئرن (DRI) کی پیداوار کا استعمال کرنا ہے۔ اس طریقہ کار میں کاربن خارج کرنے والے جیواشم ایندھن کے بجائے ہائیڈروجن کا استعمال کرتے ہوئے لوہے سے آکسیجن نکالنا شامل ہے، جس کے نتیجے میں پانی فضلہ گیس بنتا ہے۔ اس منصوبے کو سٹیل کی وزارت کی طرف سے تعاون حاصل ہے اور یہ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کا حصہ ہے، جو کاربن کے اخراج یا کاربن مواد میں کمی کے ساتھ سبز سٹیل بنانے کے عمل کو شروع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسٹیل بنانے کے تین طریقے تلاش کیے جا رہے ہیں 100٪ ہائیڈروجن پر مبنی ڈی آر آئی پیداوار، موجودہ بلاسٹ فرنس میں ہائیڈروجن انجکشن، اور موجودہ ڈی آر آئی پلانٹس میں قدرتی گیس کے ساتھ ہائیڈروجن کی ملاوٹ تاکہ جیواشم ایندھن کے استعمال کو بتدریج کم کیا جا سکے۔ اسٹیل کی صنعت، جو روایتی بلاسٹ فرنسوں میں کوکنگ کول پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، عالمی کاربن کے اخراج میں نمایاں حصہ ڈالتی ہے۔ اس اقدام کا مقصد صنعت کو کاربنائز کرنا اور اس کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنا ہے۔

عوام سے عوام کے بیچ رابطہ ہند۔افغانستان تعلقات کی بنیاد ہے۔وزیر خارجہ

آستانہ۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے افغانستان کے ساتھ ہندوستان کے تاریخی تعلقات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عوام سے عوام کے رابطے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی بنیاد رکھتے ہیں۔ آستانہ، قازقستان میں قازی انفورم نیوز ایجنسی کے ساتھ ایک انٹرویو میں، انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح نئی دہلی خوراک، ضروری ادویات اور کیڑے مار ادویات سمیت انسانی امداد فراہم کر کے افغان عوام کی مدد کر رہا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان میں، ہمارا افغانستان کے لوگوں کے ساتھ تاریخی رشتہ ہے۔ یہ عوام سے عوام کا رابطہ درحقیقت ہمارے تعلقات کی بنیاد ہے، میرے خیال میں ایس سی او سربراہی اجلاس میں اٹھائے گئے خدشات بہت درست ہیں اور ہم اسے ابھی نہیں بلکہ کئی سالوں سے حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مزید برآں، جے شنکر نے وسطی ایشیائی خطے کے ساتھ قدیم ثقافتی اور عوام سے لوگوں کے روابط کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان کے لیے شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مزید، جے شنکر نے قازقستان کو ایس سی او کی کامیاب چیئرمین شپ کے لیے مبارکباد دی۔ قازقستان نے جولائی 2023 میں نئی دہلی سمٹ کے بعد ہندوستان سے چیئرمین شپ سنبھالی۔

آئی ایم ایف ڈیل محض ایک ریلیف ہے جشن منانے کا باعث نہیں

اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے سابق سربراہ کا انتباہ

واشنگٹن۔ 16 رجولائی۔ ایم این این۔ انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ 7 ارب ڈالر کا معاہدہ پاکستان کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرے گا۔ تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ جشن منانے کا سبب نہیں ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق قائم مقام گورنر مرتضیٰ سید نے ایک ٹویٹ میں نوٹ کیا کہ عملے کی سطح کے اس معاہدے کے لیے۔ عالمی قرض دہندہ کے ساتھ پاکستان کا 25 واں باضابطہ شراکداتبننے کے لیے، ملک کو اپنی ترقی اور دوطرفہ سے مالیاتی یقین دہانیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ چین سے خفیہ قرضوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے فنڈ اسپیک ہے۔ یہ غلط، نامکمل اور خطرناک ہے۔ یہ غلط ہے کیونکہ پاکستان کے قرضوں کا مسئلہ چینی قرضوں کا جال نہیں ہے۔" مرتضیٰ سید، جو اب بیجنگ میں قائم ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے لیے کام کرتے ہیں، نے تسلیم کیا کہ اگرچہ پاکستان پر غیر پائیدار قرض ہے، غیر ملکی قرض دہندگان بہت زیادہ متنوع ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پاکستان چین کے مقابلے عالمی بینک، آئی ایم ایف اور پیرس کلب جیسے کثیر الجہتی ترقیاتی بینکوں کا زیادہ مقروض ہے۔ پاکستان کا موازنہ قرضوں کے اسی طرح کے دباؤ کا سامنا کرنے والے دوسرے ممالک سے کرتے ہوئے، انہوں نے دلیل دی مہم ایک ہی کشتی میں نہیں ہیں جہاں چین اہم قرض دہندہ ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آئی ایم ایف معاہدہ نامکمل ہے کیونکہ پاکستان کو اپنے تمام بڑے بیرونی قرض دہندگان سے قرضوں میں ریلیف کی ضرورت ہے۔ اپنے طور پر، چین کے ساتھ ہماری نمائش نسبتاً ہلکی ہے، اس لیے یہ ہمارے قرض کے مسائل خود حل نہیں کر سکتا۔ چین بڑی پائی کا صرف ایک حصہ ہے۔ انہوں نے لکھا کہ یہ خطرناک ہے کیونکہ یہ پاکستان کو جغرافیائی سیاست کے لیے کمزور بناتا ہے اور محض سڑکوں پر لات مارتا ہے، جس سے کفایت شعاری کی ایک ناممکن سطح پر مجبور ہوتا ہے (ہمیں ہر سال جی ڈی پی کے 1 فیصد تک ٹیکس محصولات میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے) جس سے معاشی نمو ختم ہو جائے گی اور اصلاحات کے لیے کوئی جگہ نہیں بچے گی۔ مرتضیٰ سید نے استدلال کیا کہ یہ معاہدہ پاکستان کے بیرونی قرض دہندگان کے لیے بھی خطرناک ہے، کیونکہ یہ "توسیع اور دکھاوے کا کھیل تب ہی بڑے بال کٹوانے کا باعث بنے گا جب حتمی حساب آئے گا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ نمونہ دنیا بھر میں بار بار دیکھا گیا ہے، انہوں نے دلیل دی کہ یہ صرف چین کا مسئلہ نہیں ہے۔" یہ دکھاوا کرنے سے صرف جزوی قرض سے نجات ملے گی۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ نئے انتظامات کے لیے اب بھی ناممکن سادگی کی ضرورت ہوگی اور سماجی انتشار کو دعوت دی جائے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئی ایم ایف اپنے تجربات سے جانتا ہے کہ اب گولی کاٹنا بہت بہتر ہے اور قرضوں سے نجات کے ایک مربوط پیکج کا اہتمام کیا جائے جس میں تمام قرض دہندگان اپنا حصہ ادا کریں۔ یہ 2000 میں ہوا اور" دوبارہ ہونا چاہیے، اور ہمیں اسے دوبارہ ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ واشنگٹن کے ولسن سینٹر میں جنوبی ایشیائی امور کے اسکالر مائیکل کوگل مین نے نوٹ کیا کہ اس منصوبے کی توثیق کرتے ہوئے، آئی ایم ایف نے پاکستان کے "گزشتہ سال کے دوران مشکل سے حاصل کردہ میکرو اکنامک استحکام" کی تعریف کی۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اسلام آباد کے لیے جمعہ کا آغاز "سپریم کورٹ کی طرف سے ایک دھچکے سے ہوا اور ایک اہم عطیہ دہندہ کی طرف سے فراہم کردہ فروغ کے ساتھ ختم ہوا"۔

وشال گڑھ میں مسلم مخالف فسادات کے خاطیوں پر سخت کارروائی کی جائے

ونچت بہوجن آگھاڑی کا ضلع کلکٹر کے معرفت وزیر اعلیٰ و وزیر داخلہ سے مطالبہ

ناندیڑ: 16 رجون (نامہ نگار) ناندیڑ ضلع کلکٹر کے معرفت ریاستی وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کو ایک میمورنڈم کے ذریعے کولہاپور ضلع کے وشال گڑھ میں پیش آئے مسلم مخالف فسادات کے خاطیوں پر سخت کارروائیوں کا مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم میں بتایا گیا کہ سماجی انصاف کی قومی علامت کے طور پر مانی جانے والی شخصیت راج شری شاہو مہاراج کی سرزمین کولہاپور ضلع کے وشال گڑھ کی تجاوزات کے نام پر شروع ہونے والے احتجاج میں 14 رجولائی 2024ء کو منظم طریقے سے مورچے کی منصوبہ بندی کر کے چند سماج دُشمن عناصر نے پُرتشدد موڑ دیا اور گجاپور مسلمان واڑی میں اقلیتی مسلمانوں کے گھروں اور عبادت گاہوں پر سنگ باری کی گئی، ماؤں، بہنوں اور بچوں کو بے دردی سے مارا پیٹا گیا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ عمل ترقی پسند کولہاپور اور مہاراشٹر کے لیے ناگوار ہے۔ ان سماج دُشمنوں کی رہنمائی کرنے والے سنبھاجی راجے و سوراجیہ سنگھٹنا کے عہدیداروں کے علاوہ فسادات کے ماسٹر مائنڈ پونے کے رویندر پڈول کی جانب سے پلاننگ کرتے ہوئے رسد فراہم کی گئی۔ جب کرفیو کا حکم تھا تو مذکورہ مورچہ کیسے نکالا گیا؟ اسی طرح وشال گڑھ تجاوزات ہٹانے کے لیے سلسلے میں مورچے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ ان کی طرف سے درگاہ پر حملہ کیا گیا۔ گجاپور میں مسلم سماج کو بلا وجہ سے ظلم کا نشانہ بنایا گیا۔ مذکورہ واقعہ کی وجہ سے کولہاپور میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ تمام متعلقہ تنظیموں کے لیڈران، عہدیداران اور کارکنان کے خلاف تعزیرات ہند کے مطابق سخت دفعات لگائی جائیں اور سرکاری کام میں رُکاوٹ ڈالنے والوں، پولیس پر تلوار سے حملہ کرنے والوں، خواتین کی عصمت کو تار تار کرنے والوں کے علاوہ جان سے مارنے کے مقصد سے حملہ کرنے والوں، لوٹ مار اور سنگ باری کرنے والوں، عبادت گاہوں اور مذہبی کتابوں کو جلا کر ان کی بے حرمتی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ کولہاپور ضلع میں چند مخصوص گروہوں کے ذریعے ذات پات کے فسادات اکثر ہوتے رہتے ہیں۔ تاہم ایسے سماج دُشمن عناصر پر سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ میمورنڈم میں انتباہ دیا گیا کہ اگر مذکورہ واقعہ کے خلاف سخت کارروائی نہ کی گئی تو ہم آئین سے محبت کرنے والے تمام لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر شدید احتجاج کریں گے۔ مذکورہ میمورنڈم ضلع کلکٹر کے حوالے کرتے وقت ونچت بہوجن آگھاڑی کے شہر صدر ایوب خان، محمد قاسم، صادق باچوٹیکر، ظفر جلال، افضل مومن، امجد خان، عمران سنار، عتیق لیڈر، عمران الدین، شیخ قاسم موجود تھے۔

شریعت کی حفاظت کیلئے شرعی قوانین پر سختی سے عمل پیرا ہونا ضروری

شہر میں تفہیم شریعت کے پروگرام میں علماء کا خطاب

ناندیڑ: (راست) 16 جولائی جماعت اسلامی ناندیڑ کی جانب سے تفہیم شریعت کے عنوان سے ایک روزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جماعت کے ریاستی امیر مولانا الیاس خان فلاحی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تمام مکاتب فکر کے علماء کو مدعو کیا گیا ان میں مجلس علماء تحریک اسلامی کے ریاستی صدر مولانا نصیر احمد اصلاحی، ناندیڑ جمعتہ علماء کے ضلع صدر مولانا آصف ندوی، ضلع قاضی و امام و خطیب مسجد وزیر آباد مولانا ایوب قاسمی، مفتی شمس الدین صدیقی، مفتی خالد شاکر قاسمی، ماہر قانون ایڈوکیٹ سلیم گیگانی، سینئر صحافی و صدر مائناریٹی میڈیا اسوسیشن الطاف ثانی، مفتی اعظم قاسمی کے نام شامل ہیں۔ تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد مجلس علماء تحریک اسلامی کے ریاستی صدر مولانا نصیر احمد اصلاحی نے افتتاحی کلمات کے تحت ایک روزہ تفہیم شریعت اجلاس کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ شرعی قوانین میں تبدیلی کو لیکر ایک طرف حکومت کی جانب سے نئے نئے قوانین بنائے جا رہے ہیں تو دوسری طرف عدالتوں سے شریعت مخالف فیصلے آرہے ہیں۔ ایسے میں شریعت قوانین کی حفاظت کے لئے مسلمانوں میں بیداری لانے اور انہیں شرعی قوانین کی اہمیت و افادیت واضح کرنے کیلئے جماعت اسلامی مہاراشٹر کی جانب سے ان دنوں ریاست بھر میں ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے اس مہم کے تحت ہر ماہ ریاست کے کسی نہ کسی ایک شہر میں ایک روزہ اجلاس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ناندیڑ کا یہ اجلاس بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس اجلاس میں سماج کے ذی اثر لوگوں کو بطور خاص مدعو کیا گیا ہے۔ مختلف مکاتب فکر کے علماء اور دانشوروں کی بیانات ہو رہے ہیں اور لوگوں کو شریعت کی حفاظت کے لئے شرعی قوانین پر سختی کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی نصیحت کی جا رہی ہے۔ شریعت کی حفاظت کے لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اپنے طور پر پوری کوشش کر رہا ہے اس کے باوجود بھی یہ کام اتنا بڑا ہے کہ بورڈ کے علاوہ بھی دیگر جماعتوں اور تنظیموں کو آگے آکر یہ کام کرنا چاہیے۔ اسی لئے جماعت اسلامی مہاراشٹر کی جانب سے ریاست گیر سطح پر تفہیم شریعت کے اجلاس منعقد کئے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں ''مسلم پرسنل لا کو درپیش چیلنجز اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن بھی رکھا گیا۔ جس میں مفتی شمس الدین صدیقی، ایڈوکیٹ سلیم گیگانی اور صحافی الطاف ثانی کو شامل کیا گیا تھا۔ ان تینوں مقررین نے شریعت پر ہو رہے حملوں کے اسباب اور اس کے حل کیلئے لائحہ عمل کے بارے میں معلومات دی۔ پینل ڈسکشن میں یہ بات کھل کر سامنے آئی کہ شریعت میں مداخلت کے لئے بحیثیت مسلمان ہم بھی برابر کے ذمہ دار ہے کیونکہ ہم اپنے عائلی مسائل کو اپنی شرعی عدالتوں اور پنچایتوں میں لے جانے کے بجائے سرکاری عدالتوں میں اور پولیس اسٹیشنوں میں لے جاتے ہیں جس کی وجہ سے حکومت اور عدلیہ کو شریعت مخالف قوانین بنانے اور شرعی مخالف فیصلے دینے کا موقع مل رہا ہے۔ مسلمانوں نے اپنے طور پر اگر یہ طے کرلیا کہ وہ اپنے عائلی مسائل کے حل کیلئے عدالتوں کا رخ نہیں کریں گے اور شرعی پنچایتوں سے رجوع ہونگے تو شریعت کی حفاظت آسان ہوجائے گی۔ مولانا سید آصف ندوی نے ''اسلام کا مطلوبہ خاندانی نظام'' اس عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دور جاہلیت میں خاندانی نظام بگاڑ کا شکار ہوگیا تھا۔ رشتوں کا تقدس لوگ بھول چکے تھے۔ عورتوں کو کوئی مقام و مرتبہ نہیں دیا جاتا تھا۔ غیر کے نام پر لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کردیا جاتا تھا۔ ازدواجی تعلقات کے لئے بھی کوئی قانون نہیں تھا۔ ایسے بگڑے ہوئے معاشرہ میں اللہ کے نبی صل اللہ علیہ وسلم نے ایک پاکیزہ نظام نہ صرف پیش کیا بلکہ اس پر خود بھی پوری طرح سے عمل کر کے بتایا۔ والدین، بیوی بچوں، بہن بھائیوں اور دیگر تمام رشتہ داروں کے حقوق اور ذمہ داریاں متعین کی۔ باطل نظام کی برائیوں کو اجاگر کرتے ہوئے اسلام کے پاکیزہ نظام پر عمل پیر ہونے کی نصیحت کی۔ جس کے نتیجہ میں اسلامی نظام کا نفاذ عمل میں آیا۔ لیکن وقت اور حالات کے تحت اس میں خرابیاں پیدا ہونے لگی۔ اور آج شرعی قوانین پر عمل پیرا نہیں ہونے سے مسلم سماج میں بھی بگاڑ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایسے میں ہمیں اسلام کے مطلوبہ خاندانی نظام کو سمجھنا اور اس کے بارے میں بیداری لانے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ مولانا ایوب قاسمی نے ''طلاق کیوں اور کیسے'' کے عنوان پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے طلاق کے سلسلے میں قرآن و احادیث میں دی گئی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ طلاق کے متعلق برادران وطن کی جانب سے کئے گئے جانے والے اعتراضات اور تنقیدوں کا بھی جواب دینے کی کوشش کی۔ اجلاس کے دوران مفتی شاکر قاسمی نے ''نفقہ مطلقہ اور ملکی عدالتیں'' اس عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں شادی ایک معاہدہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ دونوں فریقین جب تک ایک دوسرے کے ساتھ حسن اخلاق اور پیار و محبت سے رہتے ہیں اور اس معاہدہ پر مطمئن ہوتے ہیں ازدواجی رشتہ قائم رہتا ہے لیکن جیسے ہی میاں بیوی کے درمیان تعلقات میں خرابی آتی اور اسکے بعد حالات علحدگی تک جا پہنچتے ہیں تو اس کے بعد طلاق کی نوبت آتی ہے۔ طلاق واقع ہونے کے بعد عدت کی مدت تک لڑکی کے ساری اخراجات برداشت کرنا یہ لڑکے کی ذمہ داری ہوتی ہے عدت کی مدت کے ختم ہونے کے بعد لڑکے پر کسی بھی طرح کی خرچ کی ذمہ داری ڈالنا یہ غیر شرعی عمل ہے اور ملکی عدالتیں اس طرح کے فیصلے دیکر شریعت میں مداخلت کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اس معاملے میں ہمیں شرعی قوانین کی اہمیت بتا کر اس پر عمل کرنے کیلئے لوگوں کو آمادہ کرنا ضروری ہے۔ مولانا نصیر احمد اصلاحی نے ''تعدد ازدواج کی حکمتیں اور برادران وطن کی غلط فہمیاں'' اس عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعدد ازدواج کے معاملے میں اسلام نے مسلم مرد کو ایک سے زائد شادیوں کی جو اجازت دی ہے اس میں کئی حکمتیں شامل ہیں۔ ایک سے زائد نکاح کے معاملے میں عدل کو شرط قرار دیا گیا ہے۔ ایک سے زائد شادیوں کے ذریعے سماج کو بے حیائی اور برائیوں سے بچانے میں مدد ملتی ہے۔ کچھ حالات میں اولاد کے لئے ایک سے زائد شادی کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ساری زندگی بے اولاد رہنے سے اچھا ہے دوسری شادی کر کے اولاد حاصل کی جائے۔ باز اوقات شوہر کا انتقال ہونے کے بعد یا پھر طلاق واقع ہونے کے بعد کچھ خواتین بیوہ ہوجاتی ہے۔ ان بیوہ خواتین کو گھر بسانے میں تعدد ازدواج کو ایک اچھا ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔ آخر میں جماعت اسلامی ہند کے ریاستی امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے اپنے اختتامی و صدارتی خطاب میں شرعی قوانین کے معاملے میں اسلام نے ہمیں جو تعلیمات دی ہے وہ بہت غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ ہمیں اس کی ساری حکمتیں سمجھنی چاہئے اور اس پر سختی کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر وراثت کی تقسیم کے معاملے میں عورتوں کے ساتھ انصاف کا رویہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ مولانا الیاس خان فلاحی کی دعا پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔ اجلاس میں کثیر تعداد میں مرد و خواتین نے شرکت کی۔

پربھنی میں سی ای ای کے زیر اہتمام

مشن یو پی ایس سی کے لیے رجسٹریشن کا آغاز

پربھنی (محمد ضیاء الدین) پربھنی ضلع کے تمام مسلم طلباء بالخصوص اردو میڈم کے طلباء کے معیار تعلیم میں اضافے اور ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مصروف جہد سی ای ای (سنٹر فار ایجوکشنل ایکسلنیس) کے زیر اہتمام پربھنی میں گزشتہ تین برسوں سے الفیض فاونڈیشن جلگاوں کی جانب سے شروع کردہ مشن یو پی ایس سی (جس کا مقصد اسکولی سطح سے بچوں کو مسابقتی امتحانات کے طریقے سے متعارف کرانا اور اس کے لیے تیار کرنا تا کہ ہمارے زیادہ سے زیادہ بچے انتظامیہ کا حصہ بن سکیں) کے امتحانات کا اہتمام کیا جا رہا ہے گزشتہ سال سے اس میں تعلقہ جات بھی شامل ہوگئے ہیں ۔ مشن یو پی ایس سی سال 2025 کے لیے درجسٹریشن شروع کیا گیا ہے جماعت ساتویں نویں اور گیارہویں کے طلباء اس کے لیے رجسٹریشن کرا سکتے ہیں ساتویں اور نویں جماعت کے طلباء کے لیے رجسٹریشن فیس ۵۰۰ (پانچ سو) جبکہ گیارہویں کے لیے ۶۰۰ چھ سو روپے ہے جس میں امتحان فیس کے علاوہ ایک کتاب فراہم کی جائے گی جس میں اردو مراٹھی انگلش ریاضی ذہنی آزمایش تاریخ جغرافیہ شہریت اور جنرل نالج جیسے مضامین شامل ہیں سی ای ای ماہ ستمبر تا فبروری کے درمیان ان داخلہ لینے والے طلباء کی مضامین کے ماہر اساتذہ کے ذریعہ کوچنگ کا اہتمام کرے گی اس کتاب کا مواد اس طرح ڈیزاین کیا گیا ہے کہ طلباء اس مقابلہ جاتی امتحان کے لیے خود کو تیار کریں امتحانات او ایم آر (OMR) شیٹ پر یو پی ایس سی ایم پی ایس سی یا نیٹ کی طرز پر منعقد ہوتے ہیں سال گزشتہ تقریبا پانچ سو طلباء نے پربھنی سنٹر سے اس امتحان میں حصہ لیا اور جماعت نہم کی ایک طالبہ نے ریاست مہاراشٹر میں سب سے زیادہ نشانات لے کر اول مقام حاصل کیا وہیں شہر و تعلقہ جات کے طلباء نے بھی اچھے نمبرات حاصل کیے خواہشمند طلباء و طالبات اپنے اپنے مدارس کے مشن یو پی ایس سی کے انچارج ٹیچر یا صدر مدرس سے رابطہ قایم کر سکتے ہیں۔ اسی طرح سی ای ای نے سال گزشتہ کی طرح اس سال بھی اسکولی طلباء کی تخلیقی صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے ڈرائینگ کے مقابلوں کا بھی اہتمام کیا ہے جس کی اطلاع مدارس کو دی جا چکی ہے سی ای ای نے سرپرستوں سے گزارش کی ہے کہ وہ بچوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ان مقابلہ جاتی امتحانات سے ضرور استفادہ حاصل کریں

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام محفل ذکر امام حسین

حیدرآباد 16 / جولائی (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام 27 سالہ محفل ذکر سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ و دعوت افطار کا آج بروز عاشورہ چہارشنبہ 17 / جولائی بعد نماز عصر بمقام ایوان قاضی اسد ثنائی، جمال کالونی، ریاست نگر میں انعقاد عمل میں آ؟ گا حضرت مولانا قاضی ابوالليث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن نگرانی فرمائیں گے حضرت علامہ مفتی حافظ محمد وجیہ اللہ سبحانی نقشبندی قادری اور قاری محمد غوث محی الدین قادری مہمانان خصوصی ہوں گے نور القراء حضرت مولانا حافظ و قاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوگا سما نشید گروپ کے اراکین جناب سید عمران مصطفی حسینی چیرمین سما نشید، جناب ارباز ہاسمانی قادری، جناب شیخ احمد مصطفی قادری، جناب صفوان قادری، جناب سید فیض حسین، جناب خالد قادری، جناب مصطفی خان قادری، جناب ریحان قادری جناب فراز قادری، جناب مدثر قادری اور دیگر بارگاہ امام عالی مقام حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ میں نذران؟ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے داعیان محفل قاضی ابوالنصر محمد مستنصر علی قریشی سعد اور قاضی ابوالفتح محمد انصار علی قریشی فہد نے عام؟ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی گزارش کی ہے

مخالفین مراٹھا و او بی سی برادریوں کو گمراہ کر رہے ہیں: امیش پاٹل

ممبئی: مہاراشٹر کے مفاد، مہاراشٹر کے سماجی توازن کو برقرار رکھنے نیز مراٹھا بمقابلہ او بی سی تنازعہ ختم کرنے کے لیے تمام سیاسی پارٹیوں کو اپنا موقف واضح کرنا چاہئے۔ اگر اپوزیشن پارٹیاں ایسا نہیں کرتی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ دوہرا موقف رکھتی ہیں اور مراٹھا و او بی سی برادریوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ یہ باتیں آج یہاں این سی پی کے ترجمان امیش پاٹل نے کہی ہیں۔ این سی پی کے دفتر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے پارٹی کے ترجمان نے اپوزیشن پارٹیوں سے پوچھا ہے کہ او بی سی کوٹے سے مراٹھا برادری کو ریزرویشن دینے کے لیے ان کے پاس کون سا قانونی راستہ موجود ہے۔ اگر ان کے ہاتھ میں ایسا موقع ہوتا تو کیا وہ او بی سی سے مراٹھا برادری کو ریزرویشن دیتے؟ امیش پاٹل نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں کو مہاراشٹر کو بتانا چاہیے کہ او بی سی کوٹے سے مراٹھا برادری کے ریزرویشن کے مطالبے کو لے کر ان کا کیا موقف ہے۔ این سی پی کے ترجمان نے کہا کہ ریاست میں سماجی توازن برقرار رکھنے کے لیے حکومت نے ایک میٹنگ طلب کیا تھا لیکن اپوزیشن نے قصداً اس میں شرکت نہیں کی۔ اگر وہ میٹنگ میں شامل ہوتے تو سب کا موقف سامنے آجاتا۔ اس سے قبل کی آل پارٹی میٹنگ میں تمام پارٹیوں کے بڑے لیڈروں نے موقف اختیار کیا کہ او بی سی ریزرویشن کو ہاتھ لگائے بغیر مراٹھا برادری کو ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اس پر امیش پاٹل نے ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ اپوزیشن بند کمرے میں الگ مطالبہ کرتا ہے اور عوام کے درمیان الگ موقف کا اظہار کرتا ہے جو قطعاً مناسب نہیں ہے۔

سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں ہاردک پانڈیا نہیں کھیلیں گے! بی سی سی آئی کو بتائی وجہ

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز کھلاڑی ہاردک پانڈیا نے ٹی 20 ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے زمبابوے کا دورہ کیا۔ اس دورے پر ٹیم انڈیا کے زیادہ تر سینئر کھلاڑیوں کو آرام دیا گیا تھا جس میں ہاردک پانڈیا بھی شامل تھے۔ اب ہندوستانی ٹیم سری لنکا کا دورہ کرے گی جس میں سینئر کھلاڑیوں کی واپسی متوقع ہے لیکن ایک رپورٹ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہاردک پانڈیا سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز نہیں کھیلیں گے۔ 'ایکسپریس اسپورٹس' کی ایک رپورٹ کے مطابق ہاردک پانڈیا نے بی سی سی آئی کو مطلع کیا ہے کہ وہ ذاتی وجوہات کی بنا پر سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ پانڈیا فٹنس کی وجہ سے بھی ون ڈے سیریز سے باہر ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ میں صرف ون ڈے سیریز کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ دورہ؟ سری لنکا میں ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی جائے گی۔ رپورٹ میں فیصلے میں شامل ذرائع کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اس معاملے پر دونوں موقف پیش ہوئے اور اس پر بحث ہوئی۔ گو کہ ہاردک پانڈیا کی فٹنس ایک اہم مسئلہ ہے لیکن انہوں نے ہندوستان کے آئی سی سی مشکلات کو ختم کرنے میں اہم کردار نبھایا ہے۔ حالانکہ سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز کھیلنے سے متعلق ابھی ٹیم کی سطح پر کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم 27 جولائی سے سری لنکا کا دورہ شروع کرے گی۔ دورے کا آغاز ٹی 20 سیریز سے ہوگا۔ تین میچوں کی ٹی 20 سیریز 27 جولائی، 28 جولائی اور 30؟؟ جولائی کو کھیلی جائے گی۔ اس کے بعد ون ڈے سیریز 02 اگست سے شروع ہوگی۔

الحاج ایوب خان کا انتقال

ناندیڑ: 16 / جولائی (ورقِ تازہ نیوز) منیار گلی ناندیڑ کے ساکن الحاج ایوب خان صاحب کا کل صبح ساڑھے آٹھ بجے انتقال ہوگیا۔ انکی نماز جنازہ آج بعد نماز عصر مسجد قریشیہ منیار گلی میں ادا کی گئی اور تدفین مکہ مسجد چوک بازار کے قبرستان میں عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء کرے آمین۔

صادق علی کا انتقال پُر ملال

ناندیڑ: 16 / جولائی۔ (ورقِ تازہ نیوز) بڑے افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ صادق علی ولد نواز علی (موظف ایمپلائمنٹ آفیس ناندیڑ) گاڑی پورہ حال مقیم حیدر باغ ناندیڑ کا اچانک انتقال ہوگیا ہے۔ نماز جنازہ بعد نماز مغرب بڑی درگاہ گاڑی پورہ میں ادا کی گئی اور تدفین متصلاً قبرستان میں ہوئی۔ اللہ مرحوم کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ وہ، الطاف علی (موظف کلرک ٹریژری ناندیڑ) اشفاق علی (موظف کلرک بی اینڈ سی ناندیڑ) عارف علی (گتہ دار مہانگر پالیکا ناندیڑ) فاروق علی (ثانیہ کلیکشن ناندیڑ) لائق علی (آپریٹر ایم ایس سی بی) کے بھائی اور عمران علی اور ذیشان علی حیدر باغ کے والد تھے۔

ظالم بیٹے نے ماں کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا

گوریلا-پینڈرا-مارواہی: چھتیس گڑھ کے گوریلا-پینڈرا-مرواہی ضلع میں ایک بیٹے نے اپنی ماں کو بے دردی سے پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ پولیس نے ملزم بیٹے کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ گوریلا تھانہ علاقہ کے سر بہرہ گاو؟ں کے بہلیہ ٹولہ میں پیش آیا۔ پیر کو سر بہرہ گاو؟ں کے بہلیہ ٹولہ میں بیٹے نے شراب کے پیسے نہ دینے پر ماں کو بیلچے اور چھڑی سے بے دردی سے مارا اور اس کا ایک بازو اور ایک ٹانگ توڑ دی۔ جس کے بعد وہ درد سے کراہتے ہوئے دم توڑ گئی۔ اس معاملے میں پولیس نے ملزم بیٹے کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزم بیٹے کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

شمبھو بارڈر کھولنے کے الٹی میٹم کا آج آخری دن،

کسانوں کا پھر 'دہلی مارچ' کا اعلان

نئی دہلی: پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے شمبھو بارڈر کو 7 دن کے اندر کھولنے کا حکم دیا تھا۔ آج یعنی منگل کو ہائی کورٹ کے حکم کا آخری دن ہے۔ لیکن آخری اطلاع موصول ہونے تک شمبھو بارڈر نہیں کھولا گیا ہے۔ دراصل، ہریانہ حکومت نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ دریں اثنا، کسانوں نے ایک بار پھر دہلی مارچ کا اعلان کر دیا ہے۔ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلے وال نے کہا کہ ہریانہ حکومت پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے شمبھو بارڈر کو کھولنے کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ گئی ہے۔ اس سے ایک بات تو صاف ہے کہ نیشنل ہائی وے کو کسانوں نے نہیں بلکہ ہریانہ حکومت نے بند کیا ہے۔ غلط بات پھیلائی گئی کہ کسانوں نے سڑک بند کر دی ہے۔ اس لیے ہریانہ حکومت نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں ایس ایل پی دائر کی ہے۔ درخواست گزار ایڈوکیٹ ادے پرتاپ سنگھ کے مطابق اس ایس ایل پی کی سماعت 22 جولائی کو ہوگی۔ جگجیت سنگھ ڈلے وال نے کہا کہ شمبھو بارڈر کھلتے ہی کسان دہلی کی طرف مارچ کریں گے۔ وہیں، پنجاب کے کئی اضلاع سے کسانوں نے دہلی جانے کے لیے کھنوری اور شمبھو سرحدوں پر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ ہریانہ میں بھی کسانوں کی میٹنگوں کا دور شروع ہوگیا ہے۔ کسان مارچ کرنے کے لئے ٹریکٹر ٹرالیوں کا انتظام کرنے میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ کسان مزدور مورچہ اور سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) کی جانب سے 13 فروری سے کسانوں کی تحریک جاری ہے۔ پنجاب کے کسان دہلی کی طرف مارچ کے لیے نکلے تھے لیکن انہیں شمبھو بارڈر پر ہی روک دیا گیا تھا۔ اس دوران کسانوں اور پولیس کے درمیان تصادم بھی دیکھنے میں آیا۔ کئی کسان اور کچھ پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے تھے۔

'وہ سیریل لائر ہیں'، مسلم ریزرویشن کے تعلق سے کانگریس کا امت شاہ پر سخت حملہ

چندی گڑھ: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل (16 جولائی) کو ہریانہ میں پسماندہ طبقات کے ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس پر ریزرویشن مخالف ہونے کا الزام لگایا۔ اس دوران انہوں نے کرناٹک میں مسلم ریزرویشن کے حوالے سے کانگریس پر تنقید کی اور کہا کہ ہم ہریانہ میں کانگریس کی حکومت نہیں بننے دیں گے ورنہ وہ پسماندہ طبقات کا ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دے دی گی۔ وزیر داخلہ کے اس بیان پر اب کانگریس نے ایک پریس کانفرنس میں سخت جواب دیا ہے۔ کانگریس ترجمان اجے کمار نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ 'سیریل لائر' (مسلسل جھوٹ بولنے والے) ہیں، اگر وہ یہ باتیں ٹی ڈی پی اور جے ڈی ایس سے کہیں گے تو ان کی حکومت ہی گر جائے گی۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ امت شاہ پہلے چندرابابو نائیڈو اور جے ڈی ایس سے حمایت لینا بند کریں اور پھر اس طرح کی باتیں کریں۔ اگر امت شاہ اس طرح بولیں گے تو پی ایم مودی خود امت شاہ کو ہی پارٹی سے نکال دیں گے۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ تریپورہ میں کانگریس لیڈروں پر حملے ہو رہے ہیں۔ وہاں دہشت گردی کی سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں اور اس کی ذمہ داری پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی ہے کیونکہ یہی لوگ حملے کرواتے ہیں۔ بی جے پی کے لوگ حملے کر رہے ہیں۔ منی پور میں دو برادریوں کو لڑوا دیا۔ حکومت بنانے کے لیے اب یہی تریپورہ میں بھی کر رہے ہیں۔ ان چیزوں کی وجہ سے ملک غیر محفوظ ہوتا جا رہا ہے۔ کانگریس ترجمان اجے کمار نے الزام لگایا کہ تریپورہ میں کانگریس کے لیڈروں اور کارکنوں کو بری طرح سے مارا جا رہا ہے۔ ہمارے دفاتر توڑے جا رہے ہیں۔ یہ صرف اس لیے ہو رہا ہے کہ پنچایتی انتخابات آنے والے ہیں۔ تریپورہ کی صورتحال صومالیہ سے بھی بدتر ہوگئی ہے۔ بی جے پی نے یہ ٹھان لیا ہے کہ جو بھی اس کے خلاف الیکشن لڑے گا، اسے وہ مروا دے گی۔ اجے کمار کا کہنا ہے کہ نریندر مودی کو وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھائے ہوئے 38 دن ہو چکے ہیں اور اس دوران 9 بڑے دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں۔ ایک بار پھر جموں و کشمیر کے ڈوڈہ میں ایک دہشت گردانہ تصادم میں ہمارے 4 فوجی شہید ہو گئے۔ گزشتہ 38 دنوں میں 12 فوجیوں کی شہادت سے ظاہر ہوتا ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگ خوف کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

راہول گاندھی بالغ نظر سیاست داں بن چکے ہیں: امرتیہ سین

بول پور (مغربی بنگال): نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات پروفیسر امرتیہ سین نے کہا کہ کانگریس قائد راہول گاندھی میں بیتے کئی سالوں میں کافی سوجھ بوجھ آگئی ہے۔ ان کی حقیقی آزمائش یہ ہوگی کہ وہ نریندر مودی جی، این ڈی اے حکومت کے موجودہ دور میں پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی قیادت کس طرح کرتے ہیں۔ 90 سالہ پروفیسر نے یہ بھی کہا کہ راہول گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا نے نہ صرف انہیں قومی قائد بنا دیا، بلکہ ملک کے سیاسی لینڈ اسکیپ کو بھی مالا مال کر دیا۔ مغربی بنگال کے ضلع بیر بھوم کے موضع بول پور میں اپنے آبائی مکان میں پی ٹی آئی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے پروفیسر امرتیہ سین نے یاد دلایا کہ ٹرینٹی کالج کیمبرج میں راہول گاندھی غیر یقینی کا شکار تھے کہ انہیں زندگی میں کیا کرنا ہے۔ سیاست انہیں اپیل نہیں کرتی تھی۔ پروفیسر نے کہا کہ میرے خیال میں راہول میں اب مزید بالغ نظری آگئی ہے۔ میں اسے ٹرینٹی کالج کے دنوں میں ایک نوجوان کے طور پر جانتا تھا۔ ٹرینٹی کالج وہ کالج ہے، جہاں میں نے تعلیم حاصل کی اور وہیں پروفیسر بنا۔ اُس وقت راہول مجھ سے ملنے آتا تھا۔ اُس وقت اس کے سامنے یہ واضح نہیں تھا کہ اسے کرنا کیا ہے۔ سیاست میں اس وقت اس کے لئے کوئی اپیل نہیں تھی۔ بھارت رتن ایوارڈ یافتہ پروفیسر نے کہا کہ کانگریس کے نوجوان قائد کو سیاست میں ابتدائی دنوں میں کچھ دشواری پیش آئی، لیکن گزرتے وقت کے ساتھ نکھار آتا گیا۔ حال میں اس کی کارکردگی غیر معمولی حد تک اچھی رہی۔ یہ پوچھنے پر کہ آیا وہ راہول گاندھی کو اگلے وزیر اعظم کے طور پر دیکھتے ہیں، پروفیسر سین نے کہا کہ ایسی پیش قیاسی کرنا کٹھن ہے۔

ناندیڑ ضلع میں ہوئی بارش کی رپورٹ

ناندیڑ: 16 رجولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں 15 جولائی 2024 کو موسلا دھار سے بہت بھاری بارش ہوئی ہے اور مندرجہ ذیل چھ تعلقوں کے چودہ منڈلوں میں بھاری بارش ہوئی ہے۔ (ملی میٹر میں اعداد و شمار)

1) **بلولی تعلقہ**
.1 بلولی (79.75)
.2 ساگرولی (67.75)
.3 آدم پور (103.25)
.4 رام تیرتھ (100.00)

2) **قندھار تعلقہ**
.1 پھلوال (137.25)
.2 پیڑوڑج (71.25)
.3 بارول (71.25)

3) **لوہا تعلقہ**
.1 ملاکولی (86.50)

4) کنوٹ تعلقہ
.1 جلادھرا (160)
.2 سندھی (67.75)

5) **دھرم آباد تعلقہ**
.1 دھرم آباد (69.50)
.2 جری کوٹ (78.50)
.3 سرج کھیڈ (118.50)

6) **عمری تعلقہ**
.1 دھنورا (76.25)

امریکہ میں برڈ فلو کے 4 نئے انسانی کیسز کی تصدیق ہوگئی

لاس اینجلس: امریکی ریاست کولوراڈو میں برڈ فلو کے انفیکشن کے چار نئے انسانی معاملات کی تصدیق ہوئی ہے، جس سے 2022 سے اب تک مجموعی طور پر نو کیسز ہو گئے ہیں۔ امریکہ کے سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) نے یہ اطلاع دی۔ سی ڈی سی کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، جمعہ کو ریاست کی طرف سے چار ممکنہ مثبت واقعات کی اطلاع ملی اور سی ڈی سی نے اتوار کو انفیکشن کی تصدیق کی۔ تمام نئے کیسز زرعی کارکنوں میں شامل تھے جو ایک تجارتی پولٹری فارم میں کام کرتے تھے جو انتہائی پیتھوجینک ایوین انفلوئنزا اے ایچ 5N1 وائرس کے پھیلنے سے متاثر ہوئے تھے۔

ٹی سی گم گئی

میری عرشیہ بیگم سید احمد کے نام کی بی۔اے کامیاب کی وسنت راو کالے سینئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی ناندیڑ میں آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

عرشیہ بیگم سید احمد
پیر برہان نگر ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر: محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔